"Educated Nations can lead the World."

Beacon English 7

For Class

KEY BOOK

Author:
Pro.M. Mohsin Sukhera

Proofread:
Saima Adnan
Urwa Imtanan

Illustration:
Imran Khan

Publish by:
MOONLIGHT

Sale & Display Center:	Moonlight Publishers 19-Main Urdu Bazar, Lahore
Head Office:	Moonlight Research Lab Aahata Shahadriyan, 22 - Urdu Bazar, Lahore

24/7	[illegible]
UAN:	[illegible]
KSA:	[illegible]
Ph:	+92-42-37111000, 37114856
	+92-42-37114420
Fax:	+92-42-37210201
Web:	www.moonlightpublishers.com
E-mail:	info@moonlightpublishers.com
Join us:	facebook.com/moonlightpublishers

Contents

1.	The Only Perfect Model (ﷺ)	3
2.	Helping Others	13
3.	We Buy with Money	21
4.	The Alien	27
5.	The Khyber Pass	29
6.	Pakistan Zindabad	35
7.	The Coming of Spring	41
8.	Madar-e-Millat	46
9.	All Things Bright and Beautiful	52
10.	The Poet of the East	56
11.	Eid Festivals	63
12.	Good Nature	69
13.	Computer an Artificial Brain	76
14.	A Holy Man	85

Chapter 1

The Only Perfect Model (ﷺ)

نمونہ کامل (ﷺ)

1۔ خدا تعالیٰ کے آخری نبی حضرت محمد (ﷺ) اپنے کردار کی لاثانی خوبی کی وجہ سے عالمگیر پہچان اور احترام کے حامل ہیں یہاں تک کہ حضور (ﷺ) اعلانِ نبوت سے پہلے بھی بحیثیت صادق اور امین خاص توقیر و عزت رکھتے تھے۔ آپ (ﷺ) ہمیشہ ایماندار عظیم کردار کے مالک اور اپنے قول کے پکے تھے۔ آپ (ﷺ) کی دیانت میں شفافیت تھی اور آپ (ﷺ) کی صداقت میں کوئی شک وشبہ نہ تھا۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے'' حقیقتاً (اے محمد (ﷺ)) آپ کردار کے اعلیٰ ترین مقام پر فائز ہیں'' اُم المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ '' آپ (ﷺ) رشتہ داریاں نبھاتے ، غریبوں اور ضرورت مندوں کی مدد کرتے، مہمانوں کی تواضع کرتے اور حق کے لیے مظلوموں کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں۔'' کسی نے اُم المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حضور (ﷺ) کے عظیم اخلاق کے بارے میں پوچھا، آپ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا'' کیا تم نے قرآن مجید نہیں پڑھا؟ آپ (ﷺ) کی شخصیت قرآن مجید کی مکمل تشریح ہے''۔

2۔ نہ صرف مسلمان بلکہ کافر بھی یقین رکھتے ہیں کہ حضور (ﷺ) انسانیت کے عظیم ترین محسن ہیں۔ حضور (ﷺ) نے دین اسلام نہ صرف کسی مخصوص فرد، نسل، آبادی یا قوم کے لیے بلکہ رنگت، نسل اور عقیدے کے امتیازات سے قطع نظر تمام نسلِ انسانی کے لیے بطور ضابطہ حیات قائم کیا۔ آپ (ﷺ) نے انسانی عظمت، آزادی، مساوات، بھائی چارہ، انصاف، اور ایک دوسرے کے لیے عزت کے اصول سکھائے۔

آپ (ﷺ) علم کی جستجو، قانون کی پاسداری، لوگوں کی بھلائی، صفائی اور فکر کے ماحول سے متاثر تھے۔ تمام مثالی اصول جو انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں پر مشتمل ہیں حضور (ﷺ) کی ذات سے وجود پاتے ہیں اور اس میں کوئی شک نہیں آپ (ﷺ) کے بغیر دنیا کبھی جہالت سے نہیں نکل سکتی تھی۔

3۔ نبی پاک حضرت محمد (ﷺ) نے سب سے بڑھ کر انسانیت کو سیدھا راستا دکھایا۔ آپ (ﷺ) نے سب سے پہلے خود عمل کیا جس کی انہوں نے دوسروں کو تبلیغ فرمائی۔ آپ (ﷺ) انسانیت کی کامل پسندیدگی کی تصریح و تشریح ہیں۔ لوگوں کی اکثریت نے ان (ﷺ) کے مہربان اور رحیم اخلاق اور کردار سے متاثر ہو کر اسلام قبول کیا۔ انہوں نے اس سے پہلے ایسی کوئی مثال نہیں دیکھی تھی۔

4۔ حضور (ﷺ) کی تعلیمات کی وجہ سے لوگوں کو جھوٹے دیوتاؤں اور غیر انسانی رواجوں سے چھٹکارا ملا۔ ایام جہالت میں لوگ اپنے ہاتھوں سے بنائے ہوئے خداؤں کے غلام تھے۔ وہ بتوں، سورج، زمین، ستاروں، سمندروں، پہاڑوں، درختوں، جانوروں اور بادشاہوں کی پوجا کرتے تھے۔ وہ اپنے معصوم بچوں کو ان نام نہاد دیوتاؤں کی قربان گاہوں میں قربان کرتے تھے۔ وہ عورتوں کے لیے کوئی عزت نہ رکھتے تھے۔ نہ ختم ہونے والی خونی لڑائیاں عام تھیں۔

5۔ رسول پاک حضرت محمد (ﷺ) نے سکھایا کہ اللہ ہر چیز کا خالق اور مالک ہے۔ وہ سب سے زیادہ مہربان اور سب سے زیادہ رحیم ہے۔ آپ (ﷺ) نے لوگوں کو سکھایا کہ اُسے کیا کام خوش کرتا ہے اور اُسے کیا ناراض کرتا ہے۔ آپ (ﷺ) نے سکھایا کہ ہر انسان پیدائشی معصوم ہے اور بیٹا باپ کے گناہوں کا ذمہ دار نہیں ہے۔ ہر کوئی اپنے اعمال کا ذمہ دار ہے۔ آپ (ﷺ) نے سکھایا کہ تمام انسان ایک خاندان کی طرح ہیں۔ اس لیے ہمیں ایک دوسرے سے ایک خاندان کے افراد کی طرح محبت کرنی چاہیے۔ آپ

(ﷺ) نے سکھایا کہ جنت ماں کے قدموں تلے ہے۔آپ (ﷺ) نے عورتوں کی عزت کا تحفظ کیا اور انہیں جائداد میں حصے کا حق دیا۔آپ (ﷺ) نے معاشرے میں عورتوں کے مقام کو بلند کیا۔ان کو باپ اور خاوند کی وراثت میں مقررہ حصہ دیا گیا۔حضور (ﷺ) نے فرمایا''عورتوں کے حقوق کے بارے میں اللہ سے ڈرو۔''

6۔ حضور (ﷺ) نے انسانی مساوت کا اعلان فرما کر غلامی کو ہمیشہ کے لیے ختم کر دیا۔آپ (ﷺ) نے غلاموں کے ساتھ مہربان اور رحیم رویے کی تلقین فرمائی۔ آپ (ﷺ) نے فرمایا'' دیکھو کہ تم انھیں وہی کھانا کھلاؤ جیسا تم خود کھاتے ہو اور ایسے کپڑے پہناؤ جیسے تم خود پہنتے ہو اور اگر وہ کوئی غلطی کر بیٹھیں جسے تم نظر انداز اور بھلا نہ سکو تو ان کو الگ کر دو لیکن ان سے سختی سے نہ پیش آؤ۔'' آپ (ﷺ) نے لوگوں کو غلاموں کے ساتھ اچھے سلوک کی تلقین کی یہ حضرت محمد (ﷺ) کی طرف سے دنیا کے لئے پہلا اور آخری پیغام ہے۔

7۔ آج کے جدید دور میں ہر کوئی جو بھی اسکا مذہب ، ملک یا عقیدہ ہو رسول (ﷺ) کی حیات خالص کو نظر میں رکھتے ہوئے پکار اُٹھے گا کہ اس کے دنیاوی وجود کے ہر پہلو اور شعبے اور میدان میں رسول اللہ حضرت محمد (ﷺ) بحیثیت قانون دان ، معیشت دان ، سیاست دان ، اُستاد ، منصف ، انجینئر ، ڈاکٹر ، تاجر ، مفکر ، معلم ، مبلغ ، دانش ور ، سپہ سالار ، سپاہی ، بلحاظ انصاف ، صبر ، اخلاص ، دوسروں کے لیے قربانی ، اللہ سے ڈرنے والی فطرت ، اللہ کی عبادت والا ، سخاوت ، رحیم ، شفقت ، خطابت ، حضرت محمد (ﷺ) اللہ کے پیغمبر ایک انسان اور ایک رہنما کا واحد کامل نمونہ ہیں جو تمام خوبیوں کی تمام جامعیت لیے ہے اور اُن کے مقابلے میں کوئی عظیم تر انسان وجود نہیں پایا ہے ، نہ وجود رکھتا ہے اور نہ دنیا کے اختتام تک کبھی وجود میں آئے گا۔

8۔ حضرت محمد (ﷺ) کا پیغام دنیا کا پہلا اور آخری پیغام ہے جو کالے ، گورے ،

عرب، غیر عرب اور وہ جو مشرق میں ہیں اور وہ جو مغرب میں ہیں سب کے لیے ہے۔ کوئی بھی کسی سے نسل، رنگ یا عقیدے کی بنیاد پر برتر نہیں ماسوائے نیکی اور اچھے کاموں کے۔ اللہ تعالیٰ تمام عالمین کا بنانے والا ہے اور تمام مخلوقات کا مالک ہے۔ تعریف تمام عالمین کے مالک کے لیے ہے اسی طرح اور اس کے رسول (ﷺ) پوری کائنات کے پیغمبر اور تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں۔

Activity

1: Match the following words with correct meanings in context:

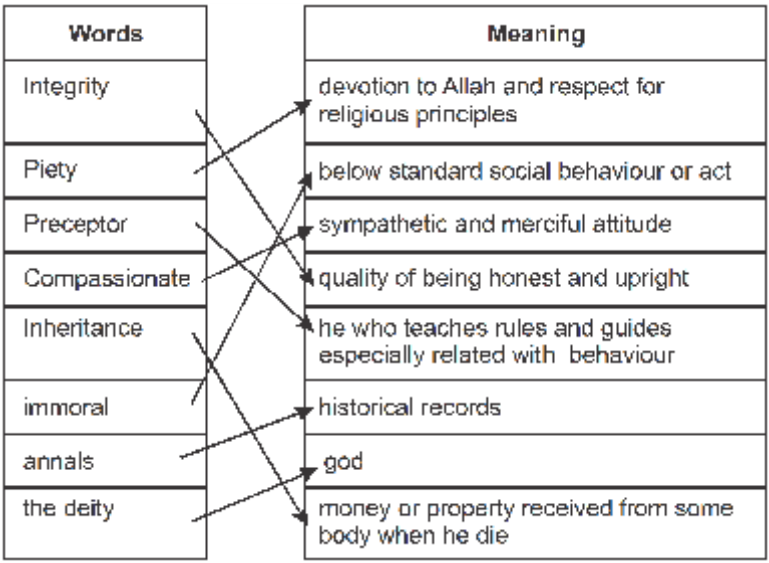

Activity

1: Analyze paragraph 1 to identify:

i. The topic sentence:

Hazrat Muhammad((ﷺ)) is universally renowned and severed for unmatched excellence of his characters.

ii. The sentence showing an instance:

He (ﷺ) was held in high esteem as "Sadiq" and "Ameen" even before proclamation of prophethood. He (ﷺ) was always honest upright and true to his word. Allah says in the Holy Quran "Verily, you, O Muhammad! you are on the highest standard of character".

iii. The sentence showing cause and effect:

His (ﷺ) Character is complete explanation of Quran, and due to his (ﷺ) noble, the people of the Arabia embraced Islam.

2: Scan paragraph 6 to answer this question:

i. What did the Holy Prophet (ﷺ) teach about behavior with slaves.

Ans: The Holy Prophet (ﷺ) abolished slavery for ever to have declared human equality. He (ﷺ) taught kind and clement behavior with slaves. He(ﷺ) said, "see you feed them with such food as you eat yourselves and clothes them with the stuff that you wear yourselves and if they commit a fault, which you are not inclined to ignore and forgive then separate them but do not treat them harshly".

3: Answer these questions:

i. Hazrat Muhammad (ﷺ) was held in high esteem in Makkah, even before the proclamation of Prophethood. What was the reason?

Ans: He (ﷺ) was held in high esteem as "Sadiq" and "Ameen" even before proclamation of prophethood. Because he (ﷺ) was always honest, upright and true to his words. His integrity was above board and his truthfulness was established beyond doubt.

ii. Can you give a Quranic reference about the Holy Prophet's (ﷺ) noble character?

Ans: Allah says in the Holy Quran; "Verily you (O' Muhammad (ﷺ) are on the highest standard of character."

iii. iv. Can you sum up what Hazrat Muhammad ﷺ taught about the rights of women?

Ans: He (ﷺ) taught that paradise lies beneath one's mother's feet. He (ﷺ) raised the status of woman in the society. They were given their due share in inheritance from parents and husbands. They were also given the right to decide their marriage partners or to annul marriage if they were not pleased with it. The Holy Hazrat Muhammad (ﷺ) Said. "Fear Allah about the right of the woman".

iv. Describe in your own words the term 'The Only Perfect Model'

Ans: Our Holy Prophet Muhammad (ﷺ) was only perfect model in this world. he was held in high esteem as "Sadiq" and "Ameen" even before proclamation of prophethood. His (ﷺ) character is totally confirmed to the Holy Quran.

4: Fill in the blanks with correct words from the text:

i. Most of the people accepted Islam to have been impressed by his (ﷺ) kind and **clement** behaviour.

ii. He (ﷺ) protected the honour of women and gave them the **property** rights.

iii. No one is superior to another on the bases of race, colour or creed except **piety** and good deeds.

iv. The Holy Prophet (ﷺ) abolished slavery for ever to have declared human **equality** .

Grammar (Exercise)

1: Match each proper noun with possibly correct common noun:

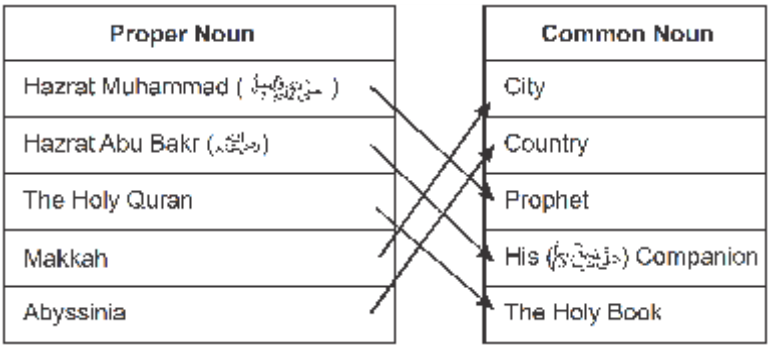

Activity

1. Read paragraph 5 and make a list of all the verbs.?

Verbs: Taught, Please, Displease, Sin, Love, Lies, Protected, Relenting, Gave, Raised, Given, Decide, Fear.

2. Identify regular and irregular verbs in the following.

Regular	**Irregular**
Played	Rise
Want	Write
Complete	Buy
Work	Side
Drink	Start
Show	Run

3. Complete the forms of the following verbs.

I	II	III
Try	Tried	Tried
Stand	Stood	Stood
Bring	Brought	Brought
Stay	Stayed	Stayed
Come	Came	Come
Desire	Desired	Desired
Stop	Stopped	Stopped
Train	Trained	Trained

Activity

1: Fill in the blanks to make the simple present tense.

i. He **knows** how to drive a car. know
ii. Birds **chirp** in trees early in the morning. chirp
iii. The stars **shine** in the sky shine
iv. Her father **works** in a bank. work

Writing Skills

1: Write a paragraph on the Holy Prophet (ﷺ) biography, with following aspects.

Ans: Hazrat Muhammad (ﷺ) is the last prophet of Allah. He (ﷺ) was born at Makkah. His (ﷺ) father Abdullah had died before his birth. He (ﷺ) was brought up by his mother Amina. When he (ﷺ) was 6 his mother also passed away. Then he (ﷺ) was brought up by his loving grandfather. But when he died his (ﷺ) uncle Abu Talib under took the duty to look after him. He looked after him more lovingly than his own children. His (ﷺ) childhood as well as his youth

was very pure and pious. People called him(ﷺ) Sadiq (truthful) and Amin (honest). He(ﷺ) was a great example for others. In his (ﷺ) early youth he earned his good name and fame. Hazrat Khadeeja(رضی اللہ عنہا) named Tahira a rich widow of Makkah heard about his great virtues. She (رضی اللہ عنہا) asked him(ﷺ) to run her business. She (رضی اللہ عنہا) was greatly impressed by his (ﷺ) fine qualities. She (رضی اللہ عنہا) got married with him when he (ﷺ) was 25. When the Holy Prophet Muhammad (ﷺ) was 40, the angel Gabriel brought him the first message of Allah. He (ﷺ) declared that he was a prophet of Allah. He (ﷺ) began to preach Islam. The Holy Prophet Muhammad (ﷺ) told the people that idols were not gods. He (ﷺ) asked the people to worship the true Allah, who is the creator of everything. He(ﷺ) asked them to give up their bad ways. He (ﷺ) asked them not to tell lies not to drink not to gamble and not to bury their daughters alive. When the Holy Prophet Muhammad(ﷺ) started preaching during this period, many battles were fought against the infidels. Soon Islam overcame the whole Arabia. The Holy Prophet Muhammad (ﷺ) passed away when he was 63. His (ﷺ) sacred tomb is in Madina.

Listening and Speaking Skills

ساتویں کلاس کے تین لڑکے حضور (ﷺ) کے بارے میں آپس میں گفتگو کر رہے ہیں۔

علی: دوستو، میں نے ابھی کچھ واقعات نبی اکرم (ﷺ) کی زندگی کے بارے میں پڑھے ہیں۔ میں ان کا آپ کے ساتھ اشتراک چاہتا ہوں۔

احمد: ایک بات بالکل صاف ہے کہ حضرت محمد (ﷺ) کے کردار کا معیار تمام

انسانوں سے بلند ترین ہے۔

نوید: علی، تم نے کون سے واقعات پڑھے ہیں؟

علی: میں نے پڑھا ہے کہ کس طرح نبی اکرم (ﷺ) نے ایک بوڑھی عورت کی مدد کی۔

احمد: بوڑھی عورت جس نے حضور (ﷺ) کو جادوگر سمجھا تھا اور وہ خوف کی وجہ سے بھاگ رہی تھی۔

علی: جی ہاں، اس طرح ہی ہے۔ لیکن جب حضرت محمد (ﷺ) کی طرف سے اس کی مدد کی گئی، وہ بہت متاثر ہوئی اُس نے اسلام قبول کرلیا۔

نوید: اعلیٰ اخلاق کی بہت ساری مثالیں ہیں جو نبی اکرم (ﷺ) نے قائم کیں۔ جو حقیقتاً لوگوں کو متاثر کرتی ہیں۔ کیا تم اس بوڑھی عورت کے بارے میں پڑھا ہے جو حضور (ﷺ) کے راستے میں کوڑا کرکٹ پھینکا کرتی تھی؟

علی: جی ہاں، میں نے پڑھا تھا حیرت انگیز طور سے، نبی اکرم (ﷺ) اس عورت ہمدردی دکھائی اور اُس کا حال دریافت کیا۔

احمد: انہوں نے اس کے کمرے کو بھی صاف کیا اور اس کے لیے پانی لائے۔

نوید: وہ بھی نبی اکرم (ﷺ) کے حسنِ سلوک سے بہت متاثر ہوئی اور اسلام قبول کرلیا۔

علی: بے شک، ہمارے پیارے نبی اکرم (ﷺ) تمام کائنات کے لیے رحمت ہیں۔

احمد اور نوید دونوں: بالکل سچ ہے۔

☆.....☆.....☆

Chapter 2

Helping Others

دوسروں کی مدد

امتیاز عبداللہ کے گھر پہنچا تو عبداللہ اپنے دوست کے آنے سے پہلے تیار ہو چکا تھا۔ گرم جوشی سے ملنے کے بعد امتیاز نے کہا، ''آؤ ہم جلدی کریں، ہمیں وقت پر اسکول پہنچنا ہے''۔ عبداللہ اس کے جواب میں فقط مسکرایا۔

وہ بمشکل گھر سے روانہ ہوئے تھے جب ہمسایہ کی بوڑھی عورت مسز شمشاد نے پکارا۔ ''عبداللہ! کیا تم کچھ وقت کے لیے ریاض کی دیکھ بھال کرو گے؟ میں اس کی کچھ دوائیاں خریدنے کے لیے مارکیٹ جا رہی ہوں اور میں ڈاکٹر کو بھی ملنا چاہتی ہوں''۔ عبداللہ نے سر ہلایا جب عورت مارکیٹ جاتے ہوئے ان کے پاس سے گزری۔

امتیاز نے اس پر غصے سے تیوری چڑھائی اور کہا، ''ہمیں ضرور وقت پر پہنچنا چاہیے کیونکہ انعامات کی تقسیم کی تقریب شیڈول کے مطابق شروع ہوگی۔ ہم اسے چھوڑ نہیں سکتے ہیں''۔ عبداللہ نے جواب دیا ''مجھے افسوس ہے امتیاز، میں ریاض کو تنہا نہیں چھوڑ سکتا ہوں۔ وہ ایک معذور بچہ ہے۔ اُسے دیکھ بھال کی ضرورت ہے خصوصاً جب وہ تنہا ہو۔ ''میں تمہیں بعد میں ملوں گا''، امتیاز نے کہا اور وہ چلا گیا۔ عبداللہ مسز شمشاد کے گھر کی طرف بڑھا۔ جب وہ ڈرائنگ روم میں داخل ہوا تو اس نے ریاض کو زمین پر بیٹھے ہوئے اور ایک تصویر میں رنگ بھرتے ہوئے پایا۔ عبداللہ اس کے قریب بیٹھ گیا اور اس کے کام میں اس کی مدد شروع کر دی۔ اس نے اس کے رنگ بھرنے کی قابلیت کی بھی تعریف کی۔ کچھ وقت بعد مسز شمشاد واپس آ گئیں۔ مددگار ہونے کے لیے اس کا شکریہ ادا کرنے کے بعد انہوں نے کہا ''عبداللہ، مجھے یقین ہے اب تمہیں سکول جانا چاہیے۔'' مجھے

افسوس ہے تمہیں پریشان کیا''۔عبداللہ نے اپنے مسکراتے چہرے کے ساتھ جواب دیا'' مجھے کوئی پریشانی نہیں ہوئی ہے،آپ کی مدد کرنا میرا فرض تھا۔''

عبداللہ نکلنے ہی والا تھا جب مسز شمشاد اپنے گھر کی ماربل کی سیڑھیاں اوپر چڑھنا شروع کیں۔اچانک، وہ پھسلیں اوران کا سر بری طرح جنگلے سے ٹکرایا نتیجتاً وہ سیڑھیوں سیلڑھکتی نیچے آئیں اور بے ہوش ہوگئیں۔اوہ، میرے اللہ،عبداللہ چلایا اوران کوممکنہ مدد دینے کے لیے بھاگا۔وہ ان کے قریب بیٹھ گیا اوراُن کے ہاتھ کو چھوالیکن مسز شمشاد نے اپنی آنکھیں نہیں کھولیں۔یہ سب کچھ دیکھ کر ریاض نے چلانا شروع کر دیا۔عبداللہ نے اسے یہ کہتے ہوئے خاموش کروایا۔''میرا انتظار کرو میں ابھی آتا ہوں''

پھر وہ اپنے گھر کی طرف بھاگا اور اپنی ماں کو اس کے بارے میں بتایا جو واقعہ رونما ہوا تھا۔انہوں نے فوراًایک ایمبولینس کے لیے فون کیا اور مسز شمشاد کے گھر واپس آ گئے۔وہ مسز شمشاد کے قریب بیٹھ گئیں اور ایک تولیا اُن کے ماتھے پر رکھا۔کچھ دیر کے بعد ایمبولینس وہاں پہنچ گئی۔آدمی ایک سٹریچر لائے اور مسز شمشاد کو اس پر ڈالا۔عبداللہ کی ماں بھی ایمبولینس میں سوار ہوگئیں تا کہ ہسپتال میں وہ مسز شمشاد کی دیکھ بھال کر سکیں۔ عبداللہ ان کے ساتھ جانا چاہتا تھا لیکن انہوں نے اُسے روک دیا اور کہا'' پریشان مت ہو میں ان کی دیکھ بھال کر لوں گی۔تمہیں سکول ضرور جانا چاہیے۔شاید تم ابھی بھی تقسیمِ انعامات کی تقریب میں شرکت کر سکتے ہو''۔جب ایمبولینس چلی گئی تو عبداللہ اسکول کے لیے روانہ ہوا۔اسے زیادہ دیر نہ ہوئی تھی۔جہاں اسے خالی نشست ملی وہ بیٹھ گیا۔پرنسپل مسٹر نواز لاؤڈ سپیکر پر بولے''عبداللہ عبدالرحمن، برائے مہربانی سٹیج پر تشریف لائیں''۔

جب وہ سٹیج پر پہنچا تو اس نے محسوس کیا کہ پرنسپل نے بہت گرم جوشی سے اس کے ساتھ ہاتھ ملایا۔وہ وہاں حاضرین کے سامنے کھڑا ہوا تھا۔پھر پرنسپل نے کہا، قابل احترام

اساتذہ، مہمان اور طلبا آج میں کچھ حیرت انگیز چیز آپ کے ساتھ بانٹنا چاہتا ہوں۔ مجھے ابھی پتا چلا ہے کہ ہمارے سکول کا ایک طالب علم ایک زخمی خاتون کا مددگار تھا۔ اس خاتون نے مجھے ابھی ہسپتال سے فون کیا اور مجھے بتایا کہ وہ اُن کی جان بچانے میں اُن کا کتنا مددگار تھا۔ خاتون مجھ سے چاہتی ہیں کہ میں اس طالب علم کا شکریہ ادا کروں۔ یقیناً، آپ اس شاندار طالب علم کا نام جاننا پسند کریں گے، کیا نہیں کریں گے، عبداللہ نے سوچا پرنسپل کس کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔ ''پیارے ساتھیو'' پرنسپل نے بولنا جاری رکھا ''ایک ایسا طالب علم ہم سب کے لیے ایک مثال ہے جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ انسانیت کی خدمت سب نیکیوں سے بڑھ کر ہے۔ میں آپ کو بتانے میں فخر محسوس کرتا ہوں کہ وہ طالب علم عبداللہ عبدالرحمن ہے لہٰذا میں نے اُسے سال کے بہترین طالب علم، کے طور پر چننے کا فیصلہ کیا ہے اور میں اسے ایک میڈل اور ایک میرٹ کے سرٹیفکیٹ کے انعام سے نوازتا ہوں۔

میں آپ سب سے درخواست کرتا ہوں کہ ایک ضرورت مند کا مددگار ہونے پر اُسے کھڑے ہو کر خراج تحسین اور پرجوش مبارک باد دیں۔

Vocabulary

1: Match the following words with correct meanings in context.

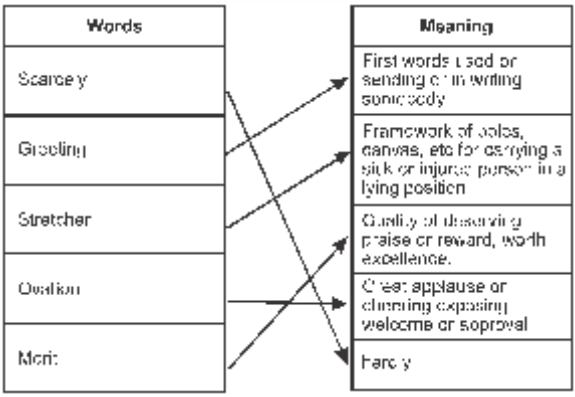

2: Read the underlined word in the sentence and tick the option that is opposite. One has been done for you.

i. Abdullah nodded on the lady passed by them.
   (a) shook head (b) affirmed
   (c) refused ✓ (d) did not say

ii. We must reach the school on time because the annual prize distribution ceremony will c o m m e n c e as per schedule.
   (a) start (b) begin
   (c) postponed (d) end ✓

iii. As a result she came tumbling down the stairs and' got unconscious.
   (a) senseless (b) sensible ✓
   (c) unaware (d) fainted

iv. Surely, you want to know the name of this brilliant student.
   (a) outstanding (b) exceptional
   (c) excellent (d) dull ✓

Comprehension

1. Answer the following questions.

i. Why did Imtiaz want Abdullah to reach the school on time?

Ans: Because the annual prize distribution ceremony will commence on time, so, he wanted to reach school on time.

ii. Why did Abdullah refuse to go to school with Imtiaz?

Ans: Abdullah refused because he could not leave Riaz alone,who was a special child. He needed care especially when he was alone.

iii. What was Riaz doing when Abdullah entered his house?

Ans: When Abdullah entered the drawing room he found Riaz sitting on the floor and colouring a picture.

iv. How did Mrs.Shamshad get injured?

Ans: When Mrs. Shamshad began to climb up the marble stairs of her house. Misfortunately, her feet slipped from the stairs and her head was badly dashed against railing. Due to this, she got injured and became unconscious.

v. How was Mrs. Shamshad hospitalized?

Ans: When Abdullah's mother came to know about this tragic incident, she, at once phoned for ambulance and rushed to Mrs. Shamshad's house to look after her. After a little while, she was brought hospital through ambulance.

vi. How did the principal Mr.Nawaz come to know that Abdullah Abdul Rehman had helped the old lady to save her life?

Ans: Mrs. Shamshad phoned to principal from hospital and told him how Abdullah was helpful to save her life.

vii. Which virtue is the best of all virtues?

Ans: Every person knows that service to the humainity is the best of all the virtues.

2: Read this group of paragraphs to analyze that how these develop a single theme or idea.

Ans: The main theme of these paragraphs is that we should give the importance to people. We are human beings neither machines that do not have hearts. We must always help the people at the time of their troublesome. Because the service to the humanity is the best of all the

virtues. We may get the pleasement of Allah Almighty through it.

3: *Tick (✓) the correct option.*

i. Abdullah and Imtiaz are alike in their aptitude. **(×)**
ii. Abdullah plainly refuses anybody who requests for help. **(×)**
iii. Abdullah is not helpful to others. **(×)**
iv. Abdullah sincerely helps others. **(✓)**

4: *Read these sentences and tick the correct options.*

i. Abdullah had got ready before his friend ___ reached his house.
   a. Fahad b. Nasir
   c. Qasim d. Imtiaz ✓
ii. Mrs. Shamshad was going to the market to get some _____ for Riaz.
   a. fruit b. toys
   c. bags d. medicines ✓
iii. When Abdullah entered Riaz's house he was.
   a. playing a video game b. reading a book
   b. colouring a picture ✓ d. riding a bicycle
iv. Mrs. Shamshad's head was badly dashed against.
   a. the railing ✓ b. the brick
   c. the door d. the window

5: *Fill in the blanks.*

i. Abdullah just smiled in **response**.
ii. Imtiaz **frowned** at this and said “We must reach the school on time.
iii. “I can't leave Riaz alone. He is a **special** child”.

iv. On seeing all this Riaz **began** to cry.

v. She at once phoned for an **ambulance** and came with Abdullah to Mrs.Shamshad's house.

Activity

1: Use "a" "an" or "the" in the blank spaces.

i. I was **an** hour late.

ii. He heard **a** very interesting rumour this morning.

iii. My father gave me **a** ten rupee note to buy **an** inkpot.

iv. Ali read a story about **an** one-eyed giant.

v. Where is **the** watch your uncle gifted you?

vi. I am going to have **an** ID card tomorrow.

vii. He is **an** M.A.

Activity

1: Fill in the blanks with correct possessive or reflexive pronouns.

i. That is not her umbrella, **hers** is that blue one.

ii. The old man said to the hunter to fire **himself**.

iii. ALLAH helps those who help **themselves**.

iv. These are not my books, **mine** are in my bag.

Activity

1: Convert these present perfect sentences into past perfect sentences. The

(first one has already been done for you.)

i. Aslam has bought a new bicycle.

Ans: Aslam had bought a new bicycle.

ii. The storm has stopped.

Ans: The storm had stopped.

iii. We have recognized the difference.

Ans: We had recognized the difference.

iv. Jamila and Saeed have returned from Karachi.

Ans: Jamila and Saeed had returned from Karachi.

2: Fill in the blanks with the correct forms of the verbs.

i. She has **washed** the clothes. (Wash)

ii. The old man had **impressed** everybody with his kind behavior. (Impress)

iii. You have **showed** good performance. (Show)

iv. The hunter had **tried** to prevent the old man from helping other. (Try)

☆.....☆.....☆

Chapter 3

We Buy With Money

ہم رقم سے خریداری کرتے ہیں

مسٹر قاضی اپنی کلاس سے مخاطب ہیں۔

ہم سب جانتے ہیں کہ خریداری سے کیا مراد ہے۔ کیا ایسا نہیں ہے؟ اس کا مطلب ہے کچھ خریدنا۔ ہم خواہ کسی دکان سے خریدیں، یا کسی مارکیٹ سے یا کسی اشیاء فروخت کرنے والے سے ہم یہ سب چیزیں کچھ رقم کے عوض خریدتے ہیں۔

ہم کچھ اشیاء کی خریداری کے لئے کسی دکان یا مارکیٹ جا کر اپنی ضرورت کی اشیاء خرید لیتے ہیں۔ ہم آٹا اور چاول خریدتے ہیں، ہم چائے اور چینی خریدتے ہیں۔ ہم مکھن اور ڈبل روٹی خریدتے ہیں۔ ہم گوشت اور انڈے خریدتے ہیں، ہم مرغی کا گوشت خریدتے ہیں۔ ہم نمک اور مرچیں خریدتے ہیں، ہم سبزیاں خریدتے ہیں ہم یہ سب چیزیں خریدتے ہیں اور یہ سب خریداری پیسوں کے عوض ہوتی ہے۔

اصغر نے مسٹر قاضی سے سوال کیا ''لیکن جناب ایک وہ وقت بھی تھا جب ان پیسوں اور کرنسی کو کوئی نہیں جانتا تھا۔ اُس وقت لوگ ان سب ضرورت کی اشیاء کی خرید و فروخت کیسے کرتے تھے؟''

مسٹر خان بولے'' آپ نے اظہر ایک اچھے مسئلے کے بارے میں بات کی ہے انسانی تاریخ میں یہ کرنسی کا تصوّر بہت دیر سے سامنے آیا۔ اس رقم کے تعارف سے قبل انسان اپنی ضرورت کی تمام اشیاء بارٹر کے ذریعے حاصل کرتا تھا۔ بارٹر کا مطلب ہے سامان کا سامان کے ساتھ ادل بدل''۔

آغاز کے دور میں یہ بارٹر کا نظام بھی سامنے نہ آیا تھا۔ اُس وقت انسان اپنی

ضروریات خود بناتا یا حاصل کرتا تھا۔ گوشت کے لئے وہ جانوروں کا شکار کرتا۔ اپنی ضرورت کے لئے وہ خود اگاتا۔ وہ خود کو سرد ہواؤں، گرم سورج اور خطرناک جنگلی جانوروں سے بچانے کے لئے مختلف چیزیں بناتا۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ انسان اپنی زندگی کے لئے بہت سختیاں جھیلتا۔ وہ اپنے لئے قریباً ہر چیز خود مہیا کرتا۔ انسان یہ سب کچھ اس لئے خود کرتا کہ اُس کے پاس ان چیزوں کو خریدنے کے لئے کوئی رقم نہ تھی۔

بارٹر سسٹم بھی رقم یا کرنسی کے تعارف سے بہت پہلے سامنے آچکا تھا۔ جیسا کہ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ایک انسان اپنی ضرورت کی تمام اشیاء خود بنا یا مہیا نہیں کرسکتا۔ وہ خود صرف چند چیزیں تیار کرسکتا ہے۔ اس لئے اُس نے اپنی چیزوں اور خدمات کا دوسروں کے ساتھ ادل بدل شروع کردیا۔ یوں سمجھ لیں کہ ایک آدمی صرف اوزار بناتا تھا جبکہ دوسرا انسان اناج کاشت کرتا تھا۔ پہلے انسان کے پاس اوزاروں کی کثرت ہوتی تھی اور دوسرے شخص کے پاس اناج کی کثرت۔ دونوں کو تلاش ہوتی تھی اس بات کی کہ کوئی شخص اُن کا ضرورت سے زیادہ اسباب اٹھالے۔ اس صورت میں وہ شریف انسان جو اوزار بنارہا ہے اُسے اناج کی ضرورت ہے اور جو اناج اگارہا ہے اُسے اوزاروں کی ضرورت ہے۔ اوزار بنانے والا شریف بندہ اپنے ان اوزاروں کا دوسرے انسان کے ساتھ جو اناج اگارہا ہے کاروبار کرتا ہے یا اگر وہ سبزیاں اگارہا ہے تو سبزیوں کے ساتھ، یا جوتوں کے ساتھ اگر وہ جوتے بنارہا ہے۔ یہ سب اُس کی ضرورت پہ منحصر تھا۔ یہ ہی بارٹر سسٹم تھا اور اس سے پہلے کہ کرنسی یا رقم کا عمل دخل سامنے آتا انسان اسی طریقہ سے کاروبار کرتا۔

آپ دیکھ سکتے ہیں کہ پیسوں کے ذریعے خرید و فروخت بہت ہی آسان اور موزوں طریقہ ہے۔ پہلا مسئلہ تو یہ ہے کہ بعض اوقات آپ کچھ بھی تیار کرنے کے قابل نہیں ہوتے جس کے بدلے آپ اپنی ضرورت کی اشیاء لے سکیں۔ دوسرا یہ کہ آپ اپنی اس تجارت کے لئے اپنی تیار کی ہوئی اشیاء ہر وقت اٹھا کر چل پھر نہیں سکتے آج کل آپ کو

صرف ایک دوکان یا مارکیٹ تک جانا پڑتا ہے جیب میں یا پرس میں چند کرنسی نوٹ لے کر۔آپ اس رقم کے عوض کوئی بھی چیز خرید سکتے ہیں۔اس رقم یا کرنسی نے خریداری کے کام کو بہت آسان بنا دیا ہے۔کیا ایسا نہیں ہے لڑکو؟

جی ہاں سر، واقعی ایسا ہی ہے۔

Comprehension

1. Answer the following questions.

i. What is meant by shopping?

Ans: Shopping means to buy with money from a shop, a market or a vendor.

ii. What are the meanings of "barter"?

Ans: Barter means exchanging goods with goods.

iii. What is the concept of money?

Ans: Money means currency notes and it is very conveient to buy with money.

iv. What is the history behind barter?

Ans: Barter system came to be known a long time before the introduction if money. A man could not produce, all the things he needed to exchange thing so he started barter system.

v. Which type of things were exchanged in the "barter system"?

Ans: All types of things were exchanged in barter system like tools, food items, vegetables, shoes, or any things needed.

2: Fill in the blanks with the correct forms of the verbs.

i. Mr. Qazi is **addressing** his class.

ii. We go to **a shop or market** to buy the things that we need.

iii. The **former** had tools in excess.

iv. Man had been **marking or producing** most things for himself.

v. We can buy anything under the sun with money.

3: Read these sentences and tick the correct options.

i. The concept of money appeared very _____.
   a. earlier b. late✓ c. a and b

ii. All the things depended on their _____.
   a. need✓ b. capacity c. wish

iii. It is a lot more _____ to buy with money.
   a. difficult b. simple c. convenient✓

iv. Man had no _____ to buy things.
   a. time b. capacity c. money✓

v. You don't need to carry things on you all the time to_____ .
   a. trade✓ b. pass c. move

4: Tick (✓) the correct option.

i. We all know the meanings of shopping. **(✓)**

ii. Money has indeed made shopping a lot difficult. **(×)**

iii. Now you don't need currency notes to buy things. **(×)**

iii. Money was also known a long time before the introduction of barter system. **(×)**

iv. The concept of money appeared very late there in the history of men. **(✓)**

Activity

1: Fill in the blanks with suitable linking verbs:

i. The weather outside **become** very stormy.

ii. I **feel** myself shameful.
iii. The hunter **became** satisfied with his answer.
iv. The noise in the classroom **is** intolerable.
v. My box **to eights** 100 kg.

Activity

1: Fill in the blanks with correct prepositions of time.

i. The school will close for winter holidays **f o r** about a fortnight's time.
ii. The debate contest will be held **next** Monday.
iii. They may arrive tomorrow **at** 4p.m.
iv. Mr. Mehboob has been the Headmaster in this school **for** the last six years.
v. It has been raining **since** morning.

Activity

1: Fill in the blanks with correct prepositions of position:

i. The next meeting will be conducted **a t** his house **i n** Shadman.
ii. Can you distinguish **between** opportunity and determination?
iii. Somehow he jumped **over** the fence.
iv. Children should not play **in** the middle of a road.
v. They were quarrelling **on** an ordinary thing.

Activity

1: Fill in the blanks with correct prepositions of position:

i. The train is leaving **for** Krachi in a few minutes.

ii. The angel jumped **into** the river and took out a golden axe.
iii. The naughty boy threw a stone **to** the dog.
iv. The people were travelling **to** the North.

☆.....☆.....☆

Chapter 4

The Alien

خلائی مخلوق

اُسی طرح گول تھی جیسے چاند
اُس کی پانچ ٹانگیں تھیں
اور اُس کے کانوں سے موسیقی نکل رہی تھی
اُس کے بال گلابی تھے
اور اُس کے گھٹنے سبز تھے
وہ سب سے دلچسپ چیز تھی جو میں نے دیکھی
جب کہ اُس نے ڈانس کیا دروازے میں
اپنے انوکھے خلائی جہاز کے
اُس نے میری طرف دیکھا
اور وہ ہنس دیا، ہنس دیا

Comprehension

1. Answer the following questions.

i. What is the poem about?

Ans: This poem is about an alien.

ii. What was the shape of alien?

Ans: Alien was round.

iii. How many legs did he have?

Ans: Five legs he had.

iv. What was the colour of his hair?

Ans: His hair were green.

v. Who is the poet of the poem?

Ans: JULIC HOLDER is the poet of this poem.

Activity

1: Fill in the blanks.

i. The **alien** was as round as the moon.

ii. His **ears** played a tune.

iii. His hair was **pink**.

iv. His **knees** were green.

v. His spacecraft was **strange**.

☆.....☆.....☆

Chapter 5

The Khyber Pass

درّہِ خیبر

مشہور درّہِ خیبر پاکستان کے صوبے خیبر پختونخوا کے پہاڑی علاقے میں واقع ہے ۔ یہ ایک پرانا تجارتی اور فوجی راستا ہے۔ اس درّے کی کل لمبائی تقریباً 56 کلومیٹر ہے، جس سے پاکستان افغانستان اور دوسری وسط ایشیا کی ریاستوں سے ملتا ہے۔ تقریباً چار سو سال قبل ،آریان درّہ خیبر کو عبور کر کے اس علاقے میں داخل ہوئے ۔ اس کے بعد، دوسرے حملہ آور فاتحین بھی اسی راستے سے داخل ہوئے۔

منگولوں نے اس درّے کو عبور کیا اور برصغیر میں داخل ہوئے اور عظیم مسلم فاتحین جیسے، محمود غزنوی ، شہاب الدین غوری بھی ایسے ہی داخل ہوئے ۔ ہندوستان میں مغلیہ سلطنت کی بنیاد 1526 میں ظہیر الدین نے رکھی تھی۔

اگر ہم پشاور سے خیبر پختونخوا کو جائیں تو وہاں تقریباً 15 کلومیٹر کے فاصلے پر جمرود چیک پوسٹ آتی ہے، جہاں ہمیں درّے میں داخل ہونے کے لیے اجازت لینی پڑتی ہے۔ سڑک پہاڑوں میں بل کھاتی ہوئی آگے چلتی ہے۔ ہم ادھر ادھر دیکھیں تو سڑک کے دونوں اطراف میں گارے اور اینٹوں کے بنے ہوئے گھر ہیں۔ برطانوی حکومت سے ہماری آزادی کی لڑائی کے دوران گارے کے یہ مکانات بہادر جنگجوؤں اور نڈر قبائیلیوں کے مسکن تھے۔ درّے کے اندر تقریباً تیس کلومیٹر کے فاصلہ پر لنڈی کوتل واقع ہے۔ ایک بڑی مارکیٹ اور تجارتی مرکز ہوتے ہوئے ، یہ پشاور اور طورخم کے درمیان سب سے زیادہ گنجان جگہ ہے۔ لنڈی کوتل کے دوسری طرف سڑک بل کھاتی نیچے کو جاتی ہے۔ یہاں خیبر پاس کا خوبصورت ترین حصہ موجود ہے۔ مرکزی سڑک کے علاوہ ، ڈھلوانی پہاڑی کنارہ

دو راستے رکھتا ہے۔ ان میں سے ایک ریلوے ٹریک ہے جسے 1925 میں انگریزوں نے تعمیر کیا تھا۔ دوسرا تنگ راستا سینکڑوں سال پہلے اونٹوں اور خچروں کے قافلوں کے لیے استعمال ہوا کرتا تھا۔ برطانوی حکومت اس ریلوے راستے کو جو بہت سی سرنگوں سے گزرتا تھا اپنے سپاہیوں کے لیے ہتھیاروں اور خوراک کی رسد کو لے جانے کے لیے استعمال کرتی تھی۔ آگے 10 کلومیٹر کے فاصلے پر ہم طورخم پہنچ جاتے ہیں جو پاکستان اور افغانستان کے درمیان سرحد ہے۔ دونوں ملکوں کی زیادہ تر تجارت طورخم کی سرحد کے ذریعے ہوتی ہے۔ یہاں ایک زنجیر دونوں ملکوں کے درمیان حد بندی کو ظاہر کرتی ہے۔ پاکستان کی سرحدی پوسٹ ایک پہاڑی پر بنی ہوئی ہے، جہاں ہوا میں لہراتا جھنڈا ہماری آزادی اور قومی فخر کی علامت ہے۔

Activity

1: Answer the following questions?

i. Where is the Khyber Pass situated? Why is it so famous?

Ans: Khyber Pass is situated in the mountainous area of khyber Pakhtun Khawa Province of Pakistan. It is an ancient trade and military route of ancient people.

ii. At how much distance from Peshawr is Landi Kotal?

Ans: About thirty kilometers away from peshawar, Landi Kotal is situated.

iii. What types of houses are built on both sides of the road?

Ans: The houses have been made by clay and bricks on the both sides of the road.

iv. Who built the railway track and what for was it used?

Ans: The British made this railway track in 1925. And the British Government used this railway track to carry the supply of arms and food to its soldiers.

v. What is the importance of Torkham?

Ans: Torkham is the border post between Pakistan and Afghanistan.

vi. What role did the valiant tribesmen play during our fight for freedom from the British?

Ans: During the fight of our freedom from the British rule the valiant tribes men took part in the freedom war and played a vital role to expel the British from Subcontinent.

2: Fill in the blanks.

i. About four hundred years ago, the **Aryan** entered this region having crossed the Khyber Pass.

ii. The Mughal **Empire**, in India was founded by Zaheer-ud-Din Babar in 1526 A.D.

iii. The Khyber Pass has played a **vital** role in the history of the Subcontinent.

iv. The road leads **winding** through the mountains.

v. At a **distance** of almost thirty kilometers inside the pass is located Landi Kotal.

3: Tick (✓) the correct option.

i. The total length of this pass is about:

a. fifty kilometers b. fifty six kilometers ✓

c. seventy Kilomiters d. ten kilometers.

ii. The railway track was built by the British in:

a. 1915 A.D. b. 1925 A.D.✓

c. 1935 A.D. d. 1945 A.D.

iii. Most of the trade between the two countries is carried out through the:

a. Torkham Border ✓ b. Taftan Border

c. Chamman Border d. Wagah Boarder

iv. The Mughal Empire, in India was founded by Zaheer-ud-Din Babar in:

a. 1555 A.D. b. 1526 A.D. ✓

c. 1535 A.D. d. 1560 A.D.

Activity

1: Convert the following presents continuous sentences into past continuous sentences. The first one has been done for you.

i. It is raining heavily.

Ans: It was raining heavily.

ii. I am doing my home task.

Ans: I was doing my home task.

iii. We are learning new words.

Ans: We were learning new words.

iv. The old man is asking for help.

Ans: The old man was asking for help.

v. The students are completing their work quietly.

Ans: The students were completing their work quietly.

vi. Are you writing a letter?

Ans: Were you writing a letter?

v. Is he disturbing anyone?

Ans: Was he disturbing anyone?

Activity

☆ **Make a mind map to write a paragraph of about 100 words on the Faisal Mosque:**

The Faisal Mosque is the largest mosque in Pakistan. It is located in the capital city of Islamabad. It is completed in 1986, it was designed by Turkish architect Vedat Dalokay to be shaped like a desert Bedouin's tent. The impetus for the mosque began in 1966 when the late King Faisal bin Abdul-Aziz supported the initiative of the Pakistani Government to build a national mosque in Islamabad during an official visit to Pakistan. The Faisal Mosque is conceived as the National Mosque of Pakistan and named after the late King Faisal bin Abdul-Aziz of Saudi Arabia, who supported and financed the project. However, unlike traditional masjid design, it lacks a dome. The minarets borrow their design from Turkish tradition and are thin like pencil. This is the largest mosque in South Asia.

Listening and Speaking Skills

احمد: رضوان تم کیسے ہو؟ کیا تم مجھے کچھ بتا سکتے ہو کہ تم پاکستان کے کس تاریخی مقام کو سب سے زیادہ پسند کرتے ہو۔

رضوان: میں ٹھیک ہوں، تمہارا شکریہ۔ میں تمام تاریخی مقامات کو پسند کرتا ہوں اور ان میں سے زیادہ تر جگہوں پر جا چکا ہوں، لیکن میں شالیمار باغ کو خاص طور پر سب سے زیادہ پسند کرتا ہوں۔ میں اہل خانہ اور دوستوں کے ساتھ کئی بار اس مقام پر جا چکا ہوں۔

احمد: تم درست ہو، میں بھی شالیمار باغ جا چکا ہوں۔ میں بھی اس جگہ کو پسند کرتا ہوں۔

رضوان: اورتم کون سی تاریخی جگہ کوسب سے پسند کرتے ہو؟

احمد: میں بھونگ مسجد کوسب سے زیادہ پسند کرتا ہوں۔ یہ پاکستان کی خوبصورت ترین مسجدوں میں سے ایک ہے۔ یہ تیرہ سال میں مکمل ہوئی تھی۔اس کی دیواروں پر قرآنی آیت کنندہ ہیں۔تمام دروازوں کو ہاتھی دانتوں سے سجایا گیا ہے۔اس کے مرکزی دروازے پر آیت الکرسی کوگھونگے کے چھلکے کے ساتھ تراشا ہے۔

رضوان: میں بھی بھونگ مسجد کے بارے میں سن چکا ہوں لیکن میں نے ابھی تک اسے نہیں دیکھا ہے۔میں اپنے ابو سے اہل خانہ کوایک دفعہ بھونگ مسجد کی سیر کروانے کی درخواست کروں گا۔یہ کہاں واقع ہے؟

احمد: یہ صادق آباد سے تقریباً تیرہ کلومیٹر کے فاصلے پر بھونگ میں واقع ہے۔لیکن تم اپنے ساتھ کیمرہ لے جانا نہ بھولنا تا کہ تم تصویریں اتار سکو۔

رضوان: شکریہ۔

احمد: کوئی بات نہیں۔

☆.....☆.....☆

Chapter 6

Pakistan Zindabad

پاکستان زندہ باد

پاکستان زندہ باد، پاکستان زندہ باد ہجوم زور سے چلایا جب بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناح 7 اگست، 1947ء کو پاکستان کی نئی سلطنت کے پہلے گورنر جنرل کے طور پر کراچی کے ماری پور ائیر پورٹ پہنچے۔

سفید شیروانی میں ملبوس، وہ خاموش اور سنجیدہ دکھائی دیئے جب انھیں لوگوں کے نہ رکنے والے نعروں میں شہر کی طرف لے جایا گیا، شاید وہ ان لاکھوں لوگوں کے بارے میں سوچ رہے تھے جنہیں اپنے نئے وطن تک پہنچنے کی کوشش میں مار دیا گیا۔ تاہم ایسا محض یوم آزادی پر ہوا تھا کہ قائداعظم بالکونی کی طرف گئے اور شادمان عوام کو دیکھ کر کچھ لمحوں کے لیے مسکرائے۔

اگرچہ قائداعظم تھکے ہوئے تھے مگر وہ پرجوش اور مطمئن تھے کیونکہ انھوں نے اپنی زندگی کے عظیم مقصد کے بڑے حصے کی تکمیل کر دی تھی۔

مسلمان جو انڈیا میں بکھرے ہوئے اور ایک غالب اقلیت تھے اب ایک آزاد قوم بن چکے تھے اور اپنے عظیم تصورات کو عمل میں لانے کے لیے ایک الگ وطن حاصل کر چکے تھے۔ کچھ دنوں کے بعد قائداعظم کی طرف سے واضح اور صاف الفاظ میں یہ اعلان ہوا کہ ملک میں ہر کسی کو مکمل مذہبی آزادی ہوگی۔ انہوں نے کہا تمام پاکستان نسل یا مذہب سے قطع نظر برابر ہیں۔

حب الوطنی:

میں ایک پاکستانی لڑکا ہوں۔ میرا نام فیاض ہے۔ میں ایک طالب علم ہوں۔ میں پاکستان کے لیے حب الوطنی کا ایک مضبوط جذبہ رکھتا ہوں۔ حب الوطنی کا مطلب ایک

شخص کی وطن کے لیے محبت اور ضرورت کے وقت اس کا دفاع کرنے کے لیے تیار رہنا ہے ۔میں اپنے ملک کو کیسے دیکھتا ہوں اور اس کے لیے کیا کچھ کرنے کو تیار ہوں؟

میں جانتا ہوں کہ سچا محبِ وطن وہ ہوتا ہے جو نہ صرف اپنے مادرِ وطن سے محبت کرتا ہے بلکہ وہ اس کی خدمت بھی کرتا ہے۔ وہ ملک کے لیے ہمیشہ اچھا کرتا ہے اور قوم کو بلندی پر لے جانے کے لیے اپنا کردار ادا کرتا ہے ۔محبّ الوطنوں سے پورا ملک محبت کرتا ہے۔ قوم اُن قربانیوں سے بنتی ہے جو وہ پیش کرتے ہیں۔

ایک محب وطن کے طور پر میں چاہتا ہوں کہ میرا ملک ہر شعبے میں عظیم اور خوشحال پاکستان کو جس قدر ممکن ہو سکے تعلیم کے میدان میں سبقت لے جانی چاہیے۔ میں پاکستان کو تعلیم اور ترقی کا گہوارہ بنانا چاہتا ہوں ۔ دوسرے، میں چاہتا ہوں کہ پاکستان کا دفاع ناقابل تسخیر ہو۔ کسی بھی دشمن کو ہمارے مادر وطن پر حملہ کرنے کی جرات نہ ہو۔ پاکستانی محب وطن اتنے بہت بہادر ہیں۔ کہ وہ اپنے ملک کی آزادی کی حفاظت کر سکتے ہیں اور دشمن کے دانت توڑ کر بھگا سکتے ہیں۔ ہماری تاریخ ان سورماؤں سے بھری پڑی ہے جنہوں نے خود کو حب الوطنی کی ایک مکمل علامت کے طور پر پیش کیا اور اپنے ملک کے لیے اپنی جان دینے سے بھی کبھی دریغ نہیں کیا۔ ہر پاکستانی ان عظیم لوگوں کو بہت خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ جو زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھتے ہیں۔

ایک سچا محب وطن ہمیشہ دردمندی سے اپنے ملک کے غریب اور مجبور لوگوں کی خدمت کے لیے آگے بڑھے گا جو محب الوطنی سے پیدا ہوتی ہے ۔قدرتی آفات جیسے، سیلاب زلزلہ وغیرہ کی صورت میں، وہ اپنے ملک کے لوگوں کی بہتری کے لیے خود کو وقف کرے گا۔ اس کے کام کا شعبہ جو کوئی بھی ہو، وہ سچائی اور ایمانداری سے اپنا کردار ادا کرے گا۔

اگرچہ ملک بہت سے چیلنجوں کا سامنا کر رہا ہے جیسے غربت ، جہالت اور پسماندگی مگر محب وطن پاکستانی کو عظیم اور سربلند بنانے کے لیے اپنے متفرق شعبوں میں دن

رات محنت کر رہے ہیں۔کوئی شک نہیں، اس محب الوطنی جذبے سے پاکستان ان چیلنجوں پر ایک دن غلبہ پالے گا اور پاکستان امن اور خوشحالی کی ایک جنت میں تبدیل ہو جائے گا۔

Activity

1: Answer the following questions?

i. On what date did Quaid-e-Azam reach the airport of Maripur as the first Governor General of Pakistan?

Ans: Quaid-e-Azam reached the airport of Maripur on 7th August, 1947 as the first Govenor General of Pakistan.

ii. Why did Quaid-e-Azam look calm on that day?

Ans: Perhaps he was thinking of million of Muslims who were being killed in the effort to reach their homeland.

iii. What does patriotism mean?

Ans: Patriotism means love for country and readiness to defend it in the hour of need.

iv. What does the writer of the lesson want to be?

Ans: He wants that my country should be great and prosperous in every field. Paksitan should excel in the field of education as much as possible. He wants to make Pakistan's defense to be invincible. So that, no enemy should dare attack on our mother land.

v. How can the challenges that Pakistan is facing be overcome?

Ans: No doubt, with patriot passion the challenges that Pakistan is facing in these days will be overcome one day.

2: Fill in the blanks with appropriate words.

i. Dressed in **white** sherwani he looked calm and serious.

ii. Though tired, the Quaid-e-Azam looked warm-hearted

and satisfied for he had **accomplished** the major part of his mission.

iii. **Patriotism** means love of one's country and readiness to defend it.

Activity

1: Fill in the blanks with correct helping verbs.

i. I **do** not tell a lie.
ii. He **does** not tell a lie.
iii. **Did** you see him yesterday?
iv. What **are** you doing now?
v. He **was** reading a book yesterday.

Activity

1: Fill in the blanks with correct modal verbs.

i. Don't worry I **can** solve this problem.
ii. You are sick . You **should** go to a doctor.
iii. **May** I come in sir.
iv. We **must** obey our parents and teachers.
v. We **should** run. The bus is leaving.

Activity

1: Rewrite these sentences using would.

i. He said "I shall help the boy.

Ans: He said that I would help the boy.

ii. I wish that I was a star.

Ans: Would that I were a star.

iii. He said to me, "will you open the door?"

Ans: He said to me that would you open the door?

iv. His grandmother tells them stories.

Ans: His grandmother would tell stories.

Activity

1: Fill in the blanks.

i. They **dare** climb up the peak.
ii. **Dare** you swim across the sea?
iii. We **dare** n't catch a lion in a net.
iv. What do you **dare** say?

Activity

1: Change these sentences into negative.

i. I need to learn my lesson.

Ans: I don't need to learn my lesson.

ii. We need to help them.

Ans: We needn't to help them.

iii. They need to work hard.

Ans: The don't need to work hard.

iv. You need to come on time.

Ans: You needn't to come on time.

v. You need to buy a hen.

Ans: You needn't to buy a hen

Writing Skills

☆ **Make a mind mapping to write an essay of about 150 words on Quaid-e-Azam.**

Ans: Quaid-e-Azam is the founder of Pakistan. He was born on 25th December,1876 in Karachi. His father Jinnah Ponjah was a trader of leather. He got his early education from Karachi. After his matriculation, he went to abroad to get higher education. He completed Bar-at-Law in England in 1897 and came back and started his practice. But after sometime, he migrated to Mumbai and settelled there permanent. In very soon, his name was considered among the top list of lawyers of the country. Afterward, he decided to participate in

politics. So, he joined congress in 1905 and started working for the betterment of the Muslims of Subcontinent. But he realized that congress was only Hindu party that defended the Hindus' interest in Subcontinent. In 1913, he joined Muslim League and started working to get freedom from British. Due to great effort of Quaid-e-Azam and other companions who scarified their wealth and lives to get the separate homeland. Pakistan came into being in 1947 and Quaid-e-Azam became the first Governor General of Pakistan.

Listening and Speaking Skills

احمد: علی، اس سال تم جشن آزدی کیسے منا رہے ہو؟

علی: میں اپنے گھر کو جھنڈیوں اور روشنیوں سے سجاؤں گا۔ میں اپنی چھت کے اوپر قومی جھنڈا نصب کروں گا۔

احمد: کیا تم 14 اگست کو سکول میں ہونے والی تقریری مقابلے میں شرکت نہیں کرو گے؟

علی: جی ہاں، میں ضرور کروں گا۔ میں ان دنوں ایک تقریر تیار کر رہا ہوں۔ کیا تم تقریر کی تیاری میں میری مدد کرو گے؟ میں جانتا ہوں، تم اس سلسلے میں کافی علم اور تجربہ رکھتے ہو۔

احمد: میں تمہاری مدد کر کے بہت خوشی محسوس کروں گا۔

علی: تمہارا بہت شکریہ۔ تم واقعی ایک سچے دوست ہو۔

احمد: میرے لیے خوشی کی بات ہے۔

☆.....☆.....☆

Chapter 7

The Coming of Spring

بہار کی آمد

ہوا میں کچھ ہے
جو نیا اور میٹھا اور نایاب ہے
گرمیوں کی اشیاء کی ایک مہک
ایک پھڑپھڑاہٹ جیسے پروں کی

وہاں بھی کچھ ہے ،جو نیا ہے
نیلے رنگ کے اندر
جو صبح کے آسمان میں ہے
سورج کے بلند ہونے سے پہلے

اور اگر چہ میدان اور پہاڑ پر
موسم سرما ،سردی ابھی تک ہے
وہاں کوئی چیز کہتے معلوم ہوتی ہے
کہ سردی نے اپنے دن پورے کر لیے

اور یہ ساری دلکش جھلک
یہ سرگوشیا یانہ ہلچل اور اشارہ
شگوفوں اور کھلتے پھولوں اور پروں کا
کیا بہار کی آمد ہے

اور کل یا آج
چشمے پھوٹ پڑیں گے۔
اپنی برفانی، منجمد نیند سے
اور بہیں گے اور ہنسیں گے اور اچھلیں گے۔

اور اگلی چیز، جنگل میں
ڈھکنے میں لٹکتے ہوئے پھولوں کے غنچے
پوستین اور ریشم کھڑے ہوں گے
ایک ہفتہ تھوڑا ختم ہوتا ہوا

اور نرم اور نازک جھالر
شجر کو بل دے گی
اور بڑی شاخیں ظاہر کرتی ہیں
ان کے شگوفے برف کے مدمقابل ہیں۔

بہت خاموشی سے لیکن تیز رو
جاڑے کے دھارے کے اوپر
طویل دن مزید بڑھتے ہیں
میدانوں پر اور پہاڑوں تک

ایک دفعہ پھر اور مزید ایک دفعہ
پہلے کی طرح پھر مڑتے ہیں
ہم شگوفے کی پیدائشکو دیکھتے ہیں
زمین کو پھر سے جوان بناتے ہیں۔

Activity

1: Answer the following questions.

i. What is something new that the poetess is feeling towards the end of winter?

Ans: The poetess is feeling that there is something in the air that is new sweet and rare. "A scent of summer things. A whirr as if of wings".

ii. What season still prevails on the plains and hills?

Ans: The winter still prevails on the plain and hills.

iii. What signs does the poetess foresee? What season is about to set in?

Ans: Everything is changed into new outlook. The flowers look so charming and their fragrance spread everywhere. The new flowers bloom from the buds. All are the signs of spring season. So, the spring season is about to set in.

iv. What is likely to happen at the advent of the spring?

Ans: When the spring season is advent then the brooks will break away, the icy hills are starting to melt and the flowers are starting bloom.

2: Write the rhyming words for the following.

Air	**Rare**	Hill	**Still**
Today	**Away**	Things	**Wings**
Say	**Day**	Sleep	**Leep**
New	**Blue**	Tint	**Hint**
Woods	**Hoods**	Sky	**High**
Winy	**Tiny**	Stand	**Band**
Fine	**Entwine**	Show	**Snow**
Swift	**Drift**	Gain	**Plain**
More	**Before**	Birth	**Earth**

3: Read the stanza 1 and explain it in your own words.

Ans: In the first stanza, the poetess says that there is something new in the air. This thing is so sweet, rare and beautiful. He is feeling the scent of spring season that is about to set in.

4: Write the main idea of the poem in your own words.

Ans: In this poem, the poetess wants to say about the beauty of the spring. She describes about the changing of the season that takes place when spring the set in.

5: Write the summary of the poem.

Ans: The poem is about the beauty of coming spring. The poetess tells us in this poem how every thing will get new out look. Everything like trees flowers, birds and mills will have lively and colourful change when the spring season sets in.

Activity

1: Change into future perfect sentences:

i. Qasim will complete his task.

☆ Qasim will have completed his task.

ii. The students will find the answer to the question.

☆ The students will have found the answer to the question.

iii. You will go upstairs.

☆ You will have gone upstairs.

iv. Naveed will come back.

☆ Naveed will have come back.

v. Abdul Karim will play this game.

☆ Abdul Karim will have played this game.

vi. I shall phone him.

☆ I shall have phoned him.

Writing Skills

☆ **Write a paragraph on the "Spring Season" with the help of this mind mapping.**

Ans: In this poem the writer describes that the winter is going to end and the spring season is going to start. The ice is starting to melt because winter is going to end. We can feel the warmth of air in the atmosphere. The spring is the most beautiful season among all seasons. In this season, every thing get new out look. Buds of the flower spring up. We hear sweet songs of bird everywhere that welcome of spring. The pleasant and fragrant atmosphere is a big evidence of spring season.

Listening and Speaking Skills

ندیم: حسن تم کون سے موسم کو سب سے زیادہ پسند کرتے ہو؟

حسن: میں سردیوں کا موسم پسند کرتا ہوں۔ میں گرم کپڑے پہننا پسند کرتا ہوں۔ تم کون سا موسم پسند کرتے ہو؟

ندیم: میں بہار کا موسم پسند کرتا ہوں۔ یہ بہت خوشگوار ہوتا ہے لہلاتے ہوئے کھیتوں کے درمیان چلنا اور پرندوں کے گانے سننا پسند کرتا ہوں۔

حسن: میں بھی بہار کا موسم پسند کرتا ہوں۔ پھول اور سبز درخت بہت خوبصورت دکھائی دیتے ہیں۔ درحقیقت قدرت بڑی رنگ برنگی ہے۔ یہ یکساں نہیں ہے۔

ندیم: تم درست ہو۔ یہ موسموں کا ایک چکر ہے۔ ایک بار ہم موسموں کا تجربہ کر چکے ہیں۔ ہم جانتے ہیں جو فوائد ہر موسم ہم تک لاتا ہے۔

حسن: میں تم سے اتفاق کرتا ہوں۔

☆.....☆.....☆

Chapter 8

Madar-e-Millat

مادرِ ملت

تاریخ ان عظیم شخصیات کو سنہری الفاظ میں یاد رکھتی ہے جو کسی نہ کسی صورت میں انسانیت کی خدمت کرتے ہیں۔ جو ترقی کی روح پھونکتے ہوئے آزادی، انصاف اور عوامی فلاح و بہبود کی وجہ بنتے ہیں۔ یہ وہ دلیر اور جانثار شخصیات ہیں۔ جنہوں نے اپنے ہم وطنوں اور انسانیت کو انتشار سے نکالنے، امن اور ہم آہنگی کو فروغ دینے اور ایک بہتر دنیا بنانے میں مدد کی ہے۔

محترمہ فاطمہ جناح کی وہ خدمات جو انہوں نے پاکستان اور برصغیر کے مسلمانوں کے لیے ادا کیں انھیں کبھی بھی نہیں بھلایا جا سکتا۔ وہ 1893 میں پیدا ہوئیں۔ سینئر کیمبرج 1913 میں پاس کیا 1919 میں ایک ڈینٹل کالج میں انھوں نے داخلہ حاصل کیا۔ انھوں نے نہ صرف خود کی ایک ڈینٹسٹ کے طور پر تربیت کی بلکہ قائداعظم کی حوصلہ افزائی سے 1923 میں ایک ڈینٹل کلینک کھولا اور رضا کارانہ بنیادوں پر کام کیا۔ وہ سرگرم رہیں اور پوری زندگی میں لوگوں کے سماجی اور سیاسی حقوق حاصل کرنے کے لیے جدوجہد کی۔ وہ انصاف، بنیادی حقوق، آزادی صحافت اور قانون کی بالا دستی کے لیے کھڑی ہوئیں۔ وہ سب سے بڑی علامت کے طور پر ابھریں اور ان اصولوں کی وکالت کی جن کے لیے قائداعظم کھڑے ہوئے تھے اور کوشش کی تھی اور جس سے انہوں نے اپنے آپ کو پختہ ارادے کے ساتھ کھڑا کیا۔ اُن کی اصولوں کے لیے ثابت قدمی، اُن کا حوصلہ، اور اُن کے کردار کی مضبوطی وہ نمایاں خوبیاں کی تھیں جن سے انہوں نے ملکی معاملات میں ایک متحرک کردار ادا کیا۔ فاطمہ علی جناح قائداعظم کے زیر سایہ رہنے پر مطمئن تھیں۔ آپ کہیں بھی جاتے تو وہ اُن کے ہمراہ ہوتیں، ان کی تیمارداری اور دیکھ بھال کرتیں جب وہ بیمار ہوتے۔

محترمہ فاطمہ علی جناح کی ذات کا ایک قابل ذکر خاصہ تھا کہ انہوں نے اپنے پوری زندگی کے دوران انہوں نے ایکما ڈرن مسلمان خاتون کا کردار ادا کیا۔

فاطمہ جناح کا کردار مسلمان خواتین میں بیداری پیدا کرنے میں بہت قابل تحسین ہے۔ انہوں نے دوسری خواتین کو متاثر کیا کہ وہ مردوں کے شانہ بشانہ آزادی کی جدوجہد میں کھڑی ہوں۔ انہوں نے انہیں ترغیب دی کہ وہ سماجی اور سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لیں۔ 1950 سے 1960 دوران فاطمہ جناح کے سیاسی کردار نے عوامی زندگی میں خواتین کے کردار کو قابل احترام اور معتبر بنانے میں بہت زیادہ مدد کی۔ اس نے بعد میں آنے والے سالوں میں خواتین کے کردار کو سماجی زندگی میں آسان بنایا تا کہ وہ بغیر کسی رکاوٹ کے سیاسی کردار ادا کریں۔ انہیں پختہ یقین تھا کہ عورتیں مقدس فریضہ کی محافظ ہیں۔ لہٰذا اپنی پوری زندگی کے دوران، انہوں نے خواتین کو متاثر کیا کہ وہ قوم کی بڑھتی ہوئی ترقی میں اپنا مناسب کردار ادا کریں۔

قائداعظم کی طرح وہ بھی ایک تصورّ کی علامت بن گئی تھیں۔ ''آزادی ایک قوم کے پاس خود نہیں آتی، انہیں خود اس کے لیے اٹھنا ہوتا ہے''۔ اسی طرح، جمہوریت محض مانگنے سے نہیں دی جاتی یا حاصل ہوتی، یہ رہنما اور پیروکاروں دونوں کی جانب سے خلوصِ نیت اور قربانیوں کا تقاضا کرتی ہے۔ اور محترمہ فاطمہ علی جناح کی خوبصورت یاد میں، لوگوں نے عشروں سے جمہوریت کی جستجو کے لیے قابل ذکر قربانیاں دیں جو موزوں ترین خراجِ تحسین کی نمائندگی کرتا ہے۔

Activity

1: Answer the following questions.

i. Who was Mohtarma Fatima Jinnah?

Ans: Motarma Fatima Jinnah was the younger sister of Quaid-e-Azam.

ii. What services did Mohtarma Fatima Jinnah render for Pakistan and the Muslims of the Subcontinent?

Ans: The services that Motharma Fatima Jinnah rendered

for Pakistan and Muslims of the Subcontinent can never be forgotten. She had lived and strived throughout her life to get the social and democratic rights of the people. She stood for justice, fundamental rights, free press and the rule of law. She rose as the foremost symbol and advocated of the principles for which Quiad-e-Azam had stood with great determination.

iii. Why is she called Madar-e-Millat?

Ans: The people have given her the title of Madar-e-Millat or Mother of the Nation, due to her sacrifices.

iv. Enumerate a few personality traits of Mohtarma Fatima Jinnah?

Ans: Mohtrama Fatima Jinnah has a number of traits. Such as, her steadfast adherence to principle, her courage and her strength of character that were the distinct qualities of her personality.

v. How did Mohtarma Fatima Jinnah inspire other women to take part in socio-political spheres?

Ans: She firmly believed that woman are custodians of a sacred truss. So, throughout her life, she inspired woman to play their due role in the onward advancement of the nation.

2: Fill in the blanks with appropriate words.

i. The services of Mohtarma Fatima Jinnah rendered for Pakistan and the mulims of the Subcontinent can never be **forgotten** .

ii. She had lived and **strived** throughout her life to get the people their social and democratic rights.

iii. One outstanding feature of Fatima Jinnah's personality was that all through her life she had performed the role of a modern **Muslim lady** .

iv. It facilitated other women in last years to take active part in public life and play out political roles without any **hindrance** .

v. **"Liberty"** does not come down to the people; they must raise themselves to it.

3: Tick (✓) the correct option.

i. History records those great souls in golden words who _____ humanity in one way or the other.
   a. oppress b. tyrannize c. serve✓

ii. Mohtarma Fatima Jinnah was born in.
   a. 1883 b. 1875 c. 1893✓

iii. She did her senior Cambridge in.
   a. 1910 b. 1908 c. 1913✓

iv. With Quaid-e-Azam's encouragement she opened a dental clinic in.
   a. 1913 b. 1920 c. 1923 ✓

v. She _____ justice, fundamental rights, free press and the rule of law.
   a. opposed b. neglected c. stood for ✓

Activity

1: Change the following into passive voice.

Active Voice: They play cricket.
Passive Voice: The cricket is played by them.
Active Voice: Children like toys.
Passive Voice: Toys are liked by the children.
Active Voice: Birds sing songs.
Passive Voice: Songs are sung by the birds.
Active Voice: Ahmed wears Punjabi dress.
Passive Voice: Punjabi dress is worn by Ahmed.

Active Voice: I like mangoes.

Passive Voice: Mangoes are liked by me.

2: Find the idioms from the following and then write in idioms's box.

	Sentences	**Idioms**
i.	The lion suddenly fell upon the deer.	Fell upon
ii.	He will go along with us.	Go along with
iii.	Please carry on your work.	Carry on
iv.	Keep on walking 100 steps more.	Keep on
v.	Turn on the water tap.	Turn on

Writing Skills

1: Write a paragraph on Madar-e-Millat using the given mind mapping.

Mohtrama Fatima Jinnah was born in 1893 in Karachi. She was the youngests sister of Quaid-e-Azam. She did her senior Cambridge in 1913 and got herself enrolled in a dental college in 1919. She completed her education there and in 1919, she had became a complete dentist. After later she opened a dental clinic in 1923, with Quaid-e-Azam encouragement. After the death of Quaid-e-Azam's second wife in 1929, she closed her dental clinic and came to look after him. After that, she always lived with him until his death. She accompanied him wherever he went, nursing and tending him when he was sick. She rose as the foremost symbol and advocate of the principles for which Quaid-e-Azam had stood and struggled and by which she herself had stood with great determination. The services that Motarma

Fatima Jinnah rendered for Pakistan and Muslim of Subcontinent can never be forgotten. She inspired other women to play their role in onward advancement of the Pakistan. She had lived and throughout her life to get the their social and democratic rights. In 1965, she took part in presidential election but due to cheating of General Ayuab Khan, she could not win. She died in July, 1967.

Communication Skills

نبیلہ: رضیہ،تم کہاں جارہی ہو؟

رضیہ: میں لائبریری جارہی ہوں۔

نبیلہ: کیا میں تمہارے ساتھ چل سکتی ہوں۔

رضیہ: جی ہاں،تم چل سکتی ہو۔یہ میرے لیے خوشی کی بات ہے۔تم لائبریری میں کوئی مخصوص کتاب تلاش کرنا چاہتی ہو؟

نبیلہ: جی ہاں میں محترمہ فاطمہ جناح پر ایک کتاب تلاش کرنا چاہتی ہوں۔دراصل اس پیر کو میری جماعت میں ایک تقریری مقابلہ منعقد کیا جارہا ہے۔میں بھی اس مقابلہ میں حصہ لینا چاہتی ہوں۔

رضیہ: یہ تو بہت اچھی بات ہے۔میں بھی مادر ملت کا ایک بڑا سوانحی خاکہ لکھنا چاہتی ہوں۔

نبیلہ: پھر چلو،میں توقع کرتی ہوں کہ ہم مادر ملت کی زندگی اور کام پر کچھ اچھی کتابیں ضرور تلاش کرلیں گی۔

رضیہ: جی ہاں،یقینا۔

☆.....☆.....☆

Chapter 9

All Things Bright and Beautiful

تمام چیزیں روشن اور خوبصورت

تمام چیزیں روشن اور خوبصورت،
تمام مخلوقات بڑی اور چھوٹی،
تمام چیزیں دانا اور حیرت انگیز،
ان تمام کو اللہ تعالی نے بنایا ہے۔

ہر چھوٹا پھول جو کھلتا ہے،
ہر چھوٹا پرندہ جو گاتا ہے،
اس نے ان کے چمکتے رنگوں کو بنایا،
اس نے ان کے چھوٹے پروں کو بنایا۔

ارغوانی چوٹیوں والے پہاڑوں،
اُن کے قریب بہتے ہوئے دریا،
غروب آفتاب اور صبح،
جو آسمان کو روشن کرتے ہیں۔

سردیوں میں ٹھنڈی ہوا،
گرمیوں کا خوشگوار سورج،
باغ میں پکے پھل،
اس نے ہر ایک کو بنایا ہے۔

اس نے ہمیں یہ سب کچھ دیکھنے کے لیے آنکھیں دیں،
اور ہونٹ دیے کہ ہم بتا سکیں،
اللہ تعالیٰ کتنا عظیم ہے،
جس نے تمام چیزیں بہت اچھی بنائی ہیں۔

Activity

1: *Tick (✓) the correct option.*

i. All things wise and _____.
   a. beautiful ✓ b. wonderful c. amazing

ii. Each little bird that _____.
   a. sings ✓ b. play c. grow up

iii. The sunset and the _____.
   a. evening b. morning ✓ c. night

iv. The _____ fruits in the garden.
   a. sweet b. tasty c. ripe ✓

v. Who has made all _____ well.
   a. things ✓ b. creatures c. colours.

2: *Fill in the blanks.*

i. All great and small **things**.
ii. He made their tiny **wings**.
iii. That **glowing** up the sky.
iv. He gave us **eyes** to see them.
v. How **great** is Allah Almighty.

3: *Answer these questions.*

i. Explain the first stanza of this poem.

Ans: In the first stanza of the poem, the poet tells us that all things of the world are great, beautiful, bright and wonderful. More she tells us that all things are not same in size and shape. Some of them are smaller and some of them are large. He says that all things are wise,

marvelous and wonderful. These things are made by our Allah Almighty, for us.

ii. Who has made all things well?

Ans: Allah Almighty has made all things well. He has created the world and sky even everything of this universe.

iii. Who has written this beautiful poem?

Ans: Cecil Francis alexander is the writer of this poem.

Writing Skills

1: Write down a paragraph about the blessings of Allah Almighty by using simple tense.

There are a lot of blessings of Allah that we cannot and explain.

The food that we eat to survive is the greatest blessing of Allah Almighty. The Sun that gives us light and heat, due to it the fruits and crops are riped, is a marvelous blessing of Allah Almighty. The air that is in the atmosphere to take breath to stay alive. Without it we cannot live more than three minutes in this world, is also a great blessing of Allah Almighty.

The water that is used for drinking, washing, bathing and for many other purposes. This water is also a great blessing of Allah Almighty.

Communication Skills

(ٹیچر جماعت میں داخل ہوتا ہے اور تمام طلبا اُس کی تعظیم میں کھڑے ہو جاتے ہیں۔)

طلبا: صبح بخیر، ٹیچر!

ٹیچر: صبح بخیر، میرے عزیزم طلباء برائے مہربانی بیٹھ جائیں، اپنی نشستیں سنبھالیں اور

اپنی کتابیں کھولیں۔آج ہم خدا کی نعمتوں کے بارے میں پڑھنے لگے ہیں۔
لیکن سب سے پہلے یہ بتائیں کہ تمام چیزیں کس نے بنائی ہیں؟

احمد: ٹیچر، براہ مہربانی کیا میں بتا سکتا ہوں؟

ٹیچر: جی ہاں، یقیناً، میرے عزیز۔

احمد: اللہ تعالیٰ نے ہمارے گرد تمام چیزوں کو بنایا خواہ بڑی یا چھوٹی ہوں۔

ٹیچر: بہت اچھا جواب ہے۔اب مجھے اللہ تعالیٰ کی چند نعمتوں کے ناموں کے بارے میں کون بتائے گا؟

عثمان: ٹیچر کیا میں جواب دے سکتا ہوں۔

ٹیچر: یقیناً، میرے بچے!

عثمان: پانی، ہوا، مٹی، آگ، مزیدار پھل، سبزیاں، سرسبز درخت اور لہلاتے ہوئے کھیت وغیرہ۔

ٹیچر: بہت خوب! اب تم سب کو اپنی کتابیں کھولنی اور پڑھائی شروع کرنی چاہیے۔

☆.....☆.....☆

Chapter 10

The Poet of the East

شاعرِ مشرق

علامہ اقبالؒ (شاعرِ مشرق) ایک عظیم شاعر، فلاسفر اور سرگرم سیاسی رہنما تھے۔ وہ 9 نومبر 1877ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے ملک گیر شہرت حاصل کی اور ایک مفکر کے طور پر پہچانے گئے۔ انہوں نے اپنی تعلیم گورنمنٹ کالج لاہور سے حاصل کی اور بعد ازاں اپنی وکالت کی تعلیم کے حصول کے لیے انگلستان چلے گئے۔ انہوں نے ایک جرمن یونیورسٹی سے فلسفہ میں پی۔ ایچ۔ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ علامہ اقبالؒ نے چند سال گورنمنٹ کالج لاہور میں پڑھایا۔ انہوں نے اسلام کا گہرائی سے مطالعہ کیا وہ اسلامی اصولوں کے لیے ایک عمیق رغبت رکھتے تھے۔ انہوں نے مغربی ثقافت کا اسلام سے تقابل کیا اور اس نتیجے پر پہنچے کہ اسلام بہترین طرز زندگی ہے۔ بنیادی طور پر علامہ اقبال ایک شاعر، استاد اور مفکر تھے۔

بہرحال انہیں برصغیر کے مسلمانوں کے مفادات کی حفاظت کے لیے سیاست کے میدان میں آنا پڑا۔ انہوں نے مسلم ثقافت کی تعریف میں نظمیں لکھیں۔ یہ واقعی مسلمانوں کی بیداری کے لیے مددگار ہوں گی۔ علامہ اقبالؒ نہ صرف ہمارے دور کے عظیم شاعر ہیں بلکہ تمام ادوار کے عظیم ترین شاعروں میں سے ایک ہیں۔ وہ بڑی اہمیت کے حامل سیاسی رہنما تھے۔ لیکن سب سے بڑھ کر وہ ایک مسلمان تھے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے آخری نبی (ﷺ) سے بڑی محبت رکھتے تھے۔ انہوں نے فلسفہ، تاریخ اور اسلام کے دائمی سچ کا اظہار کرنے کے لیے شاعری لکھی۔ انہوں نے پوری دنیا کے مسلمانوں کو گہری نیند سے جگانے کے لیے شاعری لکھی۔ انہوں نے دنیا کے تمام مسلمانوں کو متحد ہونے کا کہا۔

1930ء میں علامہ اقبالؒ نے آل انڈیا مسلم لیگ کے سالانہ جلسے کی صدارت کی۔ اُن کا سیاست میں داخل ہونا بہت خوش آئند تھا۔ قائداعظم کے قابل اعتبار ساتھی کے طور پر اُن کی انتہائی ضرورت تھی۔ علامہ اقبالؒ نے ایک عظیم سیاسی رہنما اور قائداعظم کے ایک قابل بھروسا ساتھی ہونے کا ثبوت دیا۔ انہوں نے زور دیا کہ ہندوستانی مسلمانوں کے مسائل کا واحد حل ایک علیحدہ مسلم ریاست ہے۔ یہ پاکستان کے لیے پہلا مطالبہ تھا، مگر بدقسمتی سے وہ نئی ریاست کو قائم ہوتے دیکھنے کے لیے زندہ نہ رہے۔ علامہ اقبالؒ کی ذہانت نے اپنی زندگی میں مسلمانوں کو پوری طرح سے پہچان لیا تھا۔ انہوں نے ایک الگ وطن کا مطالبہ کرنے کے لیے برصغیر کے مسلمانوں کو اپنے پرجوش اشعار سے جگایا۔ انہوں نے ہر قدم پر مسلمانوں کی راہنمائی کی۔ علامہ اقبال سمجھتے تھے کہ اسلام ایک مکمل نظام حیات ہے۔ انہوں نے کہا ''میں پوری طرح سے قائل ہوں کہ ہندوستان کے مسلمانوں کو اپنے لیے آخر کار علیحدہ وطن قائم کرنا پڑے گا کیونکہ وہ متحدہ ہندوستان میں ہندوؤں کے ساتھ نہیں رہ سکتے''۔ یہ پہلا موقع تھا، جب 1930ء میں مسلم لیگ کے پلیٹ فارم سے علیحدہ وطن کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ اور قرارداد لاہور جو 1940ء میں منظور ہوئی درحقیقت علامہ اقبال کے اسی تاریخی خطاب پر مبنی تھی۔ علامہ اقبالؒ نے 21 اپریل 1930ء کو وفات پائی۔ انہیں لاہور میں بادشاہی مسجد کے داخلی دروازہ کے قریب دفنایا گیا۔ قوم انہیں ہر سال شاندار خراج تحسین پیش کرتی ہے۔

Exercise

1: Answer the following questions.

i. When and where was Allama Iqbal born?

Ans: Allama Iqbal was born on 9th November, 1877 in Sialkot.

ii. How did he awaken the Muslims?

Ans:He awakens the Muslims through his stirring verses and poetry. Through his poetry, he realized the

Muslims of their glorious past. Indeed, his poetry was proved to be the basis of independence.

iii. Which type of the poet he was?

Ans: He was not only poet of our age but also the greatest poet of all times.

iv. When did he pass away?

Ans: He passed away on 11 April,1938.

v. Where was he buried?

Ans: He was buried beside Badshahi Mosque in Lahore.

vi. Why had he enter the politics?

Ans: He had to come in the political field in order to safeguard the interest of the Muslims of the Subcontinent.

2: Tick (✓) the correct option.

i. He received his education from Government College__.
   a. Lahore ✓ b. Sialkot c. Karachi

ii. He wrote _____ to awaken the Muslims.
   a. English b. Poetry ✓ c. Urdu

iii. He was a _____ leader of great esteem.
   a. scientific b. political ✓ c. local

iv. Allama Iqbal truly believed that Islam is a _____ code of life.
   a. fine b. pleasant c. complete ✓

v. The first occasion, when a demand for a separate _____ was made from the Muslim League Platform in 1930.
   a. ontinent b. province c. homeland ✓

3: Fill in the blanks.

i. He acquired a nationwide recognition as a **thinker**.

ii. Allama Iqbal proved to be a great political leader and a reliable **companion** of the Quaid-e-Azam.

iii. He asked the Muslims of the whole world to **be unite**.

iv. The nation pays glorious **tribute** to him every year.

v. The Lahore **resolution** passed in 1940 was in fact based on that historical address of Allama Iqbal in1930.

4: Put "T" for the correct sentence and "F" for the false ones.

i. He is buried beside the Quaid's Tomb in Karachi. **(F)**

ii. Allama Iqbal's genius was fully recognized by his nation in his Muslim life. **(T)**

iii. In 1940, Allama Iqbal presided over Allahabad Session of the all India Muslim League. **(F)**

iv. He asserted that the only solution of the problems of Indian Muslims was a combined state. **(F)**

5: Make sentences of the following words.

Culture: Muslims culture is the greatest culture of the world.

Leader: Quaid-e-Azam was the greatest leader of Muslims.

Occasion: Eid-ul-Fitr is a happy occasion for whole Muslim world.

Homeland: The Muslims of Subcontinent was needed to separate homeland.

Tribute: We give a great tribute to Allama Iqbal due to his great devotions.

6: Match the columns according to the vocabulary.

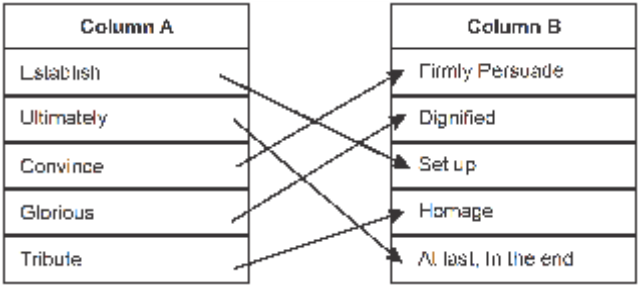

Reading for Comprehension

Read the paragraph 2 of the lesson and identify:

☆ **Topic Sentence**

Islam is the best way of life.

☆ **Supporting detail**

When Allama Iqbal compared western culture with Islam and reached the conclusion that Islam is the best way of life. Basically he was renowned poet, philosopher and thinker. He was very disappointed to see the miserable condition of the Muslims in Subcontinent. So, he wrote poems in praise of Muslim culture. Allama Iqbal is the greatest poet of all times. He was also a true Muslim who had a great love for Allah Almighty and His last Prophet (ﷺ).He wrote poetry to awaken the Muslims of the whole world from the deep sleep. He always worked for the betterment of the Muslims.

Writing Skills

☆ ***Write a paragraph on "Allama Iqbal" with the help of the following features.***

Allama Iqbal was born on 9th November, 1877 at Sialkot. His father name was Shaikh Noor Muhammad. He got his early education from Sialkot and then he went to Lahore, did his graduation and M.A from Government College Lahore. After his education he taught in Government college Lahore for sometime. Afterward, he went abroad to get higher education. He did his Ph.D from a German University. He came back in 1908 and started his practice in Lahore, and then he had to come in politics to safeguard the interests of Muslims of the Subcontinent. Allama was a great leader, Philosopher and Political leader. He was not only the greatest poet of

our age but also one of the greatest poets of all times. He wrote his poetry to awaken the Muslims of the whole world from the deep sleep. In 1930, Allama Iqbal gave the idea of separate homeland. But he could not see Pakistan. He passed away on 21 April, 1938. He was buried beside the Badshahi Mosque in Lahore. We give a great tribute to him every year.

Oral Communication Skills

(اُستاد طلبا سے قومی ہیروز کے بارے میں پوچھ رہا ہے)

اُستاد: کاشف! تمہارا پسندیدہ قومی ہیرو کون سا ہے؟

کاشف: جناب! علامہ اقبالؒ میرے پسندیدہ ہیرو ہیں۔

اُستاد: وہ تمہارے پسندیدہ کیوں ہیں؟

کاشف: جناب! علامہ اقبالؒ نے ہمیں پاکستان کا تصور دیا۔

اُستاد: بہت اچھے! اب شکیل تم مجھے اپنے پسندیدہ ہیرو کے متعلق بتاؤ۔

شکیل: جناب! میں قائداعظم کو پسند کرتا ہوں۔ وہ میرے پسندیدہ ہیرو ہیں۔

اُستاد: کیوں؟ وجہ بتاؤ۔

شکیل: جناب! ہر پاکستانی جانتا ہے کہ وہ پاکستان کے بانی ہیں۔ وہ قوم کے باپ ہیں۔

Activity

1: Write five examples of simple present tense.

1 He always abide by traffic laws.
2. They admit their cheating.
3. The flowers bloom in spring season.
4. We participate in sport festival every year.
5. Ahmad earns a lot of money by trade.

2: Punctuate and rewrite the following sentences:

i. They are all able teachers

☆ They are all able teachers.

ii. What is your name

☆ What is your name?

iii. He says my favourite colours are black and red

☆ He says, "my favourite colours are black and red."

iv. Schools colleges and universities are educational places

☆ Schools, colleges and universities are educational places.

3: Write the symbols of every punctuation mark.

i. Full stop (.)

ii. Comma (,)

iii. Question Mark (?)

iv. Exclamation Mark (!)

vi. Inverted Commas (")

☆.....☆.....☆

Chapter 11

Eid Festivals

عید کے تہوار

عید عربی زبان کا ایک لفظ ہے جس کا مطلب خوشی ہوتا ہے۔ مسلم دنیا میں دو عیدیں منائی جاتی ہیں۔ ''عید الفطر'' اور ''عید الاضحیٰ''۔ یہ عیدیں پوری اسلامی دنیا میں مختلف اسلامی مہینوں میں منائی جاتی ہیں۔ عید کے دن لوگ خوب لطف اندوز ہوتے، خوشی کا اظہار کرتے اور عموماً گروہ کی شکل میں نماز ادا کرتے ہیں۔ لوگ مذہبی اجتماع میں اکھٹے ہوتے ہیں اور اللہ سے اس کی رحمتوں اور اپنی غلطیوں کی معافی، اس کے ساتھ ساتھ بعد میں آنے والی زندگی کی کامیابی کے لیے دعا مانگتے ہیں۔ وہ اس زندگی میں سیدھے راستے پر چلنے کے لیے اور منزل حاصل کرنے کے لیے دعا کرتے ہیں۔ اگر ہم اس زندگی کو سیدھے راستے پر گزاریں، کبھی جھوٹ نہ بولیں، کبھی بھی دوسروں کو اپنے ہاتھ اور زبان سے نقصان نہ پہنچائیں اور انسانی اخلاقی اقدار پر یقین رکھیں اور ہم اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کریں تو ہم ضرور کامیاب ہوں گے۔

عید تہوار نہ صرف ہماری خوشی کا اظہار ہے بلکہ یہ روحانی خوشی کا بھی اظہار کرتا ہے۔ عید کی نماز کے بعد، لوگ ایک دوسرے سے گلے ملتے ہیں اور مبارک باد کا تبادلہ کرتے ہیں۔ عید خوشی اور محبت پھیلانے کا ایک وقت ہوتا ہے اور خاندان کے تمام افراد کے درمیان جوش پیدا کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ رمضان ایک مقدس مہینہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو نبی اکرم (ﷺ) پر اس مہینے میں نازل کیا۔ جب شوال کا چاند نظر آتا ہے تو رمضان کا مہینا ختم ہو جاتا ہے اور اسلامی مہینہ شوال شروع ہو جاتا ہے۔ یہ اب مسلمانوں کے لیے خوشی منانے کا وقت ہوتا ہے۔ رمضان کریم کے پورے مہینے کے

دوران میں مسلمان روزے رکھتے ہیں (وہ صبح سویرے سے سورج غروب ہونے تک کچھ نہیں کھاتے) رمضان کے مہینے کے بعد، مسلمان عید کا تہوار مناتے ہیں۔ اس مقدس موقع پر لوگ غریبوں کو خیرات دیتے ہیں تا کہ غریب لوگ بھی تہوار کو منا سکیں اور نئے کپڑے پہن سکیں اور عید کی خصوصی نماز مذہبی اجتماع کے لیے جا سکیں۔ عید کی نماز کے بعد وہ عید کی ایک خاص اور مشہور ڈش ''سویاں'' سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ لوگ اپنے رشتہ داروں اور دوستوں سے ملنے جاتے ہیں اور انہیں عید کی خوشیوں کی مبارک باد دیتے ہیں۔

عیدالاضحیٰ آخری اسلامی مہینے ذی الحج کی دس تاریخ کو منائی جاتی ہے۔ یہ قربانی کی عید بھی کہلاتی ہے۔ عیدالاضحیٰ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اپنے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو اللہ کی راہ میں قربان کرنے کی یاد میں منائی جاتی ہے۔ اور ان کے بیٹے نے اللہ کی راہ میں قربان ہونے کو قبول کیا۔ مسلمان نماز ادا کرتے ہیں اور خطبہ سنتے ہیں۔ اس کے بعد مسلمان ایک بڑی ضیافت کا اہتمام کرتے ہیں اور وہ جو استطاعت رکھتے ہیں بھیڑ یا بکری یا گائے یا اونٹ کو اللہ کی راہ میں قربانی کرتے ہیں، اور گوشت کو اپنے دوستوں، رشتہ داروں اور غریبوں کے ساتھ بانٹتے ہیں۔

Activity

1: Answer the following questions.

i. When do the Muslims celebrate Eid-ul-Fitr?

Ans: When the Islamic month Shawwal begins and Ramadan ends, then the Muslims celebrate Eid-ul-Fitr.

ii. How do the Mulims celebrate Eid-ul-Fitr?

Ans: The people wear new clothes, shoes and go to say Eid prayers in the Eid-Gaah. After the prayers they enjoy a special and famous dish of Eid-ul-Fitr “Vermicelli”. People go to meat their relatives and friends and greet them Eid happiness or happy Eid.

iii. When do the Muslims celebrate the Eid-ul-Azha?

Ans: The Muslims celebrate the Eid-ul-Azha on the 10th day of last Islamic month Zilhajj.

iv. When do the Muslims celebrate the Eid-Milald-un-Nabi (ﷺ).

Ans: Eid-Milad-un-Nabi is celebrated on 12th Rabi-ul-Awal every year by the Muslims.

v. How do you celebrate an Eid day?

Ans: I celebrate Eid day with great enthusiasm and fervour. I do not sleep at the Eid night due to its happiness. I always take new clothes and shoes for Eid day. After Eid prayer, I collect my Eidi from elders and then go to my friends to spend the Eiddi and to enjoy the Eid happiness.

2: Fill in the blanks.

i. Eid is an **Arabic** word which means **happines**.
ii. After this who can afford **scrifice** sheeps or goats or cows or camels for the sake of **Allah**.
iii. The Muslims celebrate Eid-ul-Fitar on **frist Shawwal**.
iv. Eid-ul-Azha is celebrated on **10th of Zilhajj**.
v. Muslims keep fast. They eat nothing from **down** to **sunset**.
vi. Muslims **o r g a n i z e** Na'at Khawani and Seerat **conferences** on this holy day.

3: Tick (✓) the correct option.

i. After the month of Holy Ramadan Muslims celebrate the festival of _____.
   a. Eid-ul-Fitar ✓ b. Eid-ul-Azha
   c. Eid-Millad-un-Nabi (ﷺ)
ii. On the day of Eid, people enjoy themselves and express happiness and offer prayer in the form of ____.
   a. solitude b. congregation ✓ c. loneliness

iii. After Eid Prayer people __ each other and exchange greetings.
a. shake hand b. hug ✓ c. look at

iv. _____ is a special and famous dish of Eid-ul-Fitar.
a. Pasta b. Halwa c. Vermicelli ✓

4: *Mark the true and false statements.*

i. There are two big Eid festivals celebrated in Muslim world. **(✓)**

ii. In the remembrance of Prophet Hazrat Ibrahim's (A. S) and Hazrat Ismail's (عليهما السلام) sacrifice Muslims celebrate Eid-ul-Azha. **(✓)**

iii. On the day of Eid, people feel sad and loneliness. **(×)**

iv. Allah revealed Holy Quran to Holy Prophet Muhammad (ﷺ) during Ramadan. **(✓)**

5: *Use the given words in sentences of your own.*

	Words	***sentences***
☆	**Celebrate**	We celebrate our Independence day every year.
☆	**Prayer**	We must offer our prayers regularly.
☆	**Sacrifice**	Our forefathers gave a number of sacrifices to get independence.
☆	**Happiness**	We enjoy the Eid happiness.
☆	**Sunset**	The view of sunset is very beautiful.

6: *Match the columns according to the vocabulary.*

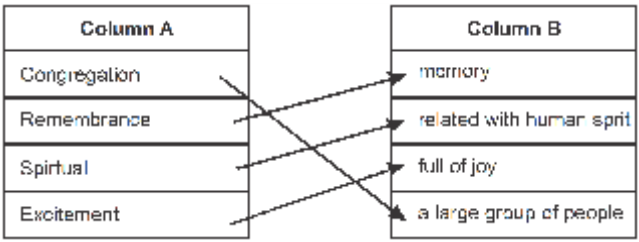

Writing Skills

1: Write a paragraph on any Eid Festival with the help of following mind map.

The Muslims all over the world celebrate Eid festivals with great happiness. There are two Eids celebrated in Muslim world. On Eid every Muslim whether rich or poor is happy. Eid-ul-Fitr is celebrated on first of Shawwal and Eid-ul-Azah on 10th of Zilhajj.The people do preparations of Eid events with great passion. The men buy new shoes, new clothes, etc. But the women preparation is wide, they buy new shoes, clothes, bangles, hair pins, cosmetics and other things etc. On this day the people give charity to the poor so that they buy new clothes and shoes and may celebrate Eid festival. These events have great significance in the Muslims world. The people gather in congregation. After prayer they hug with each other and exchang greetings.

2: Write the following sentences under relevant boxex.

1. It is celebrated after Ramadan. **Eid-ul-Fitr**
2. The Muslims sacrifice sheep or goats or cows. **Eid-ul-Azha**
3. Meat is distributed among the relatives and needy people. **Eid-ul-Azha**
4. It is related with Hazrat Ibrahim (A. S). **Eid-ul-Azha**
5. It is celebrated on 10th Zil-Hajjah. **Eid-ul-Azha**
6. It is the day of religious fervour. **Eid-Millad-un-Nabi(PBUH)**
7. Vermicelli is a special sweet dish of this Eid. **Eid-ul-Fitr**

Communication Skills

صبا: ہیلوسونیا! تم کیسی ہو؟

سونیا: میں ٹھیک ہوں اور تم ؟

صبا: میں بھی خدا کے فضل سے ٹھیک ہوں۔ کیا تم نے عیدالفطر کے لیے اپنی خریداری مکمل کر لی ہے؟

سونیا: جی ! میں نے بہت سی چیزیں جس طرح نئے جوتے ، نئے کپڑے، بالوں والی سوئیاں، چوڑیاں اور زیور وغیرہ خرید چکی ہوں۔

صبا: واہ ! میں بھی بہت سی چیزیں خرید چکی ہوں لیکن تم جانتی ہو ہمیں غریبوں کا بھی خیال کرنا چاہیے جو کوئی چیز نہیں خرید سکتے۔ ہمیں عید کی تیاری میں ان کی ضرور مدد کرنی چاہیے۔

سونیا: جی ہاں، تم بالکل درست ہو۔ ہمیں انھیں کچھ پیسے یا چیزیں ضرور دینی چاہئیں جنھیں وہ عید پر استعمال کر سکیں اور ہمارے مذہب کی بھی یہی تعلیم ہے۔

صبا: بالکل صحیح۔

Activity

1: Circle the verbs among these words.

Ans: play, talk, shine, smile, Writing, reading, eating, shime.

2: Read the Paragraph 1 and 2 of this chapter and find out the verbs.

Ans: Means, celebrate, express, offerm, gather, success follow, get lead, harms, believe, hug, exchange, spread, love, reveal.

3: Circle the countable nouns from given words.

Ans: Computer, book, box, tree, flower, man slate.

4: Circle the uncountable nouns from the given words.

Ans: Honey, clay, milk, faith.

☆.....☆.....☆

Chapter 12

Good Nature

اچھی فطرت

بہت پہلے کی بات ہے ''احمد'' نام کا ایک چھوٹا لڑکا تھا۔ وہ ایک اچھا لڑکا تھا وہ اپنی پڑھائی میں لائق، اپنے والدین اور اساتذہ کا فرمانبردار، اپنی جماعت کے دوسرے بہت لڑکوں سے زیادہ ذہین اور ہر کسی کا ہمدرد تھا۔ بڑوں کے ساتھ ساتھ چھوٹے بھی احمد کو بہت زیادہ پسند کرتے تھے۔ لیکن اس سے دوسرے بہت سے لڑکوں میں حسد پیدا ہوا جو احمد کی طرح چاہے جانے کی خواہش رکھتے تھے۔

وہاں ''احسان'' نام کا ایک دوسرا لڑکا تھا جو اسی جماعت میں پڑھتا تھا۔ احمد کے برعکس وہ پڑھائی میں لائق نہ تھا اور ہمیشہ سکول کے اوقات میں کھیلنا پسند کرتا تھا۔ وہ اپنے والدین سے بدتمیزی کرتا، ہم جماعتوں سے لڑتا اور حتیٰ کہ احمد کے ساتھ جماعت میں طلبا کے سامنے بدتمیزی کرتا تھا۔ لیکن اس کے کرنے سے کچھ نہیں ہوا، احمد کے گریڈ بہتر سے بہتر ہوتے رہے آیا پڑھائی ہو یا کھیل ہو۔

احمد کی سالگرہ پر تحفے کے طور پر اُسے اپنے والدین سے بہت اچھا قلم ملا۔ وہ اُسے سکول لایا تاکہ وہ اُسے اسباق کے نوٹس بنانے میں استعمال کر سکے جو استاد جماعت میں پڑھاتے تھے۔ وہ ایک بہت خوبصورت قلم تھا اور یہ بہت تیز لکھنے میں مدد کر سکتا تھا۔ جب احسان نے اسے دیکھا تو وہ احمد سے بہت حاسد تھا۔ اس نے احمد سے پوچھا، اوہو، تم نے اسے کہاں سے لیا؟ کیا تم نے اسے خریدا؟ ''میرے والدین نے اسے سالگرہ کے تحفے کے طور پر مجھے دیا تھا'' احمد نے جواب دیا۔ احسان غصے اور حسد سے بھر گیا۔ اس نالائق لڑکے کو اپنے والدین کی طرف سے کبھی کوئی تحفہ نہیں ملا تھا۔ اس نے احمد کا قلم چرانے کا فیصلہ کیا۔ آدھی چھٹی کے دوران جب ہر کوئی جماعت سے باہر جا چکا تھا، احسان نے

احمد کا بستہ کھولا اور اُس کا قلم نکال لیا۔ اس نے اُسے اپنے بستے میں چھپایا اور اپنے ٹفن کو لے کر باہر چلا گیا۔ جب احمد واپس آیا اور اُسے قلم نہ مل سکا۔ اس نے اس کے بارے میں اپنی جماعت کے اُستاد کو بتایا۔ گمشدہ قلم کی تلاش کی گئی اور جماعت کے استاد نے جماعت کے مانیٹر کو ہر بچے کے بستے کی تلاشی کا حکم دیا۔ گمشدہ قلم احسان کے بستے سے جلد ہی مل گیا اور غصے سے بھرے اُستاد نے غلطی کرنے والے لڑکے سے پوچھا ''احسان، اب تمہارے پاس اس بارے میں کچھ کہنے کو ہے؟''

احسان رونے لگا تھا۔ اس کے پاس کہنے کو کچھ نہ تھا۔ جب احمد نے احسان کو روتے دیکھا تو اُسے اس پر ترس آ گیا۔ رحمدل احمد اپنے ہم جماعت کے خلاف کوئی بری سوچ نہ رکھتا تھا۔ اس نے اپنے اُستاد سے احسان کے خلاف کوئی کاروائی نہ کرنے کی درخواست کی، کیونکہ اس کا چرایا گیا قلم مل گیا تھا۔ احسان اب احساس کر سکتا تھا کہ احمد کتنا اچھا لڑکا ہے اس نے اپنے اُستاد سے معافی مانگی۔ احسان کی اس دن سے احمد سے دوستی ہوگئی اور اس نے رفتہ رفتہ خود کو احمد کی طرح اچھا بنالیا۔ ہر کسی نے احسان سے محبت کرنا شروع کر دی۔ احمد کو اپنے نئے دوست پر فخر تھا۔ احسان سے تکلیف پہنچنے کے باوجود، احمد نے بدلے میں پیار دیا۔ لہٰذا ہمیں بھی دوسروں کے ساتھ اسی طرح سلوک کرنا چاہیے۔ ہمارا مہربان رویہ ہمارے ساتھیوں کو ایک اچھی زندگی گزارنے کے لیے بدل سکتا ہے۔ اس بات نے احسان کو مثبت طور سے بدل دیا۔

Activity

1: Answer these questions.

i. What good qualities did Ahmad has?

Ans: Ahmad had a lot of good qualities like he was good at studies, obedient to his parents and teachers, more intelligent than many other boys of his class and kind to everyone.

ii. Who was Ahsan?

Ans: Ahsan was a classfellow of Ahmad.

iii. What kind of a boy was Ahsan?

Ans: He was not good at studies and always liked to play during school hours. He misbehaved with parents, his classmates and even misbehaved Ahmad before other students in the class.

iv. How did Ahmad get a pen?

Ans: On Ahmad's birthday, he got a nice pen as a gift from his parents.

v. How did Ahsan hide Ahmad's Pen?

Ans: Ahsan opened Ahmad's bag and took his pen from bag. Then he hid it inside his bag.

vi. How did Ahsan move?

Ans: Ahmad requested to his class teacher not to take any action against Ahsan. Owing to this kindness, Ahsan moved positively.

2: Fill in the blanks with proper options.

i. He was not good at _____.
   a. playing games b. watching T.V
   c. studies ✓

ii. Ahmad's grades kept getting _____.
   a. lower and lower b. better and better ✓
   c. worse and worse

iii. He decided to steal Ahmad's _____.
   a. book b. bat
   c. pen ✓

iv. The furious teacher asked the _____.
   a. good b. errant ✓
   c. bad

v. Everyone began to _____ Ahsan and Ahmad.
   a. love ✓ b. hate
   c. ignore

3: Fill in the blanks.

i. There lived a boy named **Ahmad** .
ii. He realize what a **good** boy Ahmad was.
iii. He became a **friend** of Ahmad and gradually changed himself to be as **good** as Ahmad.
iv. Seniors as well as **juniors** to Ahmad loved him very much.
v. He even **ill-treated** Ahmad before other students.

4: Write "T" for the correct sentence and "F" for the false one.

i. He misbehaved with elders, bullied his classmates and even ill-treated Ahmed. **(T)**
ii. He hid it inside the pocket and went out to play. **(F)**
iii. When Ahmad came back he could not find his pen. **(T)**
iv. The class teacher ordered the class monitor to search the bag of every child. **(T)**
v. Ahsan was smiling when the pen was found from his bag. **(F)**

5: Use the given words in sentences of your own.

	Words	***Sentences***
☆	**Juniors:**	We should always help our juniors in every field of life.
☆	**Misbehave:**	We must not misbehave to any one.
☆	**Proud:**	I am proud to be a Muslim.
☆	**Forgiveness:**	We should pray to Allah for our forgiveness.
☆	**Pity:**	Allah Almighty is always pity on us.

6: Match the columns according to vocabulary:

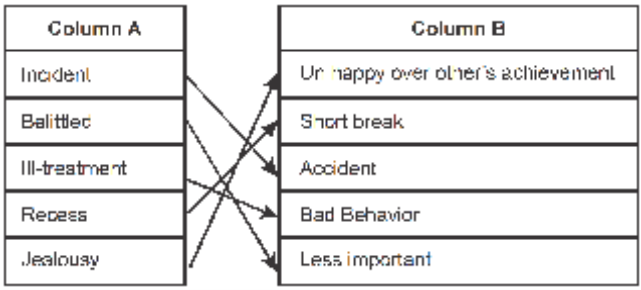

Writing Skills

☆ **Write a paragraph about your best friend using simple present tense.**

My name is Junaid. I read in class seven. There are a number of students read in my class. All students are very good at studies and also very kind. But Ali is most intelligent among the students of the class. His behavior is also very kind to the students. He is not only my class fellow but also my neihgbour. We always go to school together. He is my best friend. His father is a famous writer of the country and his mother is a headmistress in the local government school. He always obeys orders obeys of his parent and his teachers. I like him very much. I am proud that he is my friend and my classmate. He always obeys order to his parents and his teachers. Everyone likes him very much.

Communication Skills

(عمیر اپنے دوستوں کے ساتھ ایک تفریح پر جانا چاہتا ہے اور وہ اپنے ایک دوست سے پوچھتا ہے۔)

رضوان: ہیلو، عمیر!

عمیر: ہیلو رضوان! تم کیسے ہو؟

رضوان: بہت خوب اور تم؟

عمیر: میں بھی ٹھیک ہوں۔ کیا ہو رہا ہے؟

رضوان: کچھ خاص نہیں، سارا دن کام کی وجہ سے میں تھکا ہوا ہوں۔

عمیر: ادھر بھی کچھ ایسا ہے۔ ایک کام کرتے ہیں۔ ہم تمام دوست مری جا رہے ہیں تم ہمارے ساتھ مری کیوں نہیں چلتے؟

رضوان: تم کب اور کہاں جاؤ گے؟

عمیر: ہم 8 مارچ کو مری جا رہے ہیں۔ کیا تم آ رہے ہو؟

رضوان: یقیناً! کیوں نہیں؟ یہ میرے لیے خوشی کی بات ہے میں آپ سب کے ساتھ شامل ہوں۔

عمیر: اچھا پکا۔ میں تمہارے بارے میں سب کو بتا دوں گا۔

Activity

1: Tick (✓) the correct helping verbs to complete the sentences.

i. It **is** my favourite dress.

a. are b. is✓ c. am

ii. You **were** asking him about his study.

a. was b. were ✓ c. is

iii. They **are** going to visit the zoo.

a. are ✓ b. was c. is

iv. Pink **is** my favourite colour.

a. were b. are c. is ✓

v. We **are** classfellows.

a. are ✓ b. is c. am

2: Change "is" into "was" and "are" into "were".

Column A	**Column B**
This is my favourite dish.	This was my favourite dish.
Who is your neighbour?	Who was your neighbour?
They are living in Lahore.	They were living in Lahore.
You are a good singer.	You were a good singer.
Which is your pen?	Which was your pen?

☆.....☆.....☆

Chapter 13

Computer, an Artificial Brain

کمپیوٹر، ایک مصنوعی دماغ

جب ہم ''مصنوعی دماغ'' کے بارے میں بات کرتے ہیں، ہم آسانی سے اندازہ کر سکتے ہیں کہ ہم کمپیوٹر کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔

کمپیوٹر ایک برقیاتی آلہ ہے جسے معلومات کے ساتھ کام کرنے کے لیے بنایا جاتا ہے۔ اصطلاح ''کمپیوٹر'' لاطینی لفظ ''کمپیوٹ'' سے اخذ کردہ ہے، جس کا مطلب حساب کتاب کرنا ہوتا ہے۔

کمپوٹر کے حصے:

کمپیوٹر کے دو مرکزی حصے ہوتے ہیں۔

(a) ہارڈ ویئر (b) سوفٹ ویئر

(a) ہارڈ ویئر:

وہ حصے جنھیں ہم چھو سکتے ہیں اور ایک جگہ سے دوسری جگہ آسانی سے لے جا سکتے ہیں ہارڈ ویئر کی مناسبت سے جانے جاتے ہیں۔ انھیں باقاعدہ نصب کیا جاتا ہیا ایک ٹکڑے یا تار کے ذریعے ایک دوسرے کے ساتھ منسلک کیا جاتا ہے۔ ہارڈ ویئر کو چار حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

1۔ اندرونی آلات 2۔ بیرونی آلات

3۔ ریکارڈ رکھنے والے آلات 4۔ پروسیسنگ یونٹ

اندرونی آلات: وہ آلات جو معلومات کو کمپیوٹر میں داخل کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ اِن پٹ آلات کہلاتے ہیں۔ مثال کے طور پر کی بورڈ، ماؤس، سکینر، مائیکروفون وغیرہ۔

بیرونی آلات: جو آلات کمپیوٹر سے معلومات لینے کے لیے استعمال ہوتے ہیں بیرونی آلات کہلاتے ہیں۔ مثال کے طور پر مانیٹر، سپیکر، پرنٹر وغیرہ۔

ریکارڈ رکھنے والے آلات: جو آلات معلومات کو ذخیرہ کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں ریکارڈ رکھنے والے آلات کہلاتے ہیں۔ یہ آلات نقل پذیر اور غیر نقل پذیر ہوتے ہیں ۔مثال کے طور پر ہارڈ ڈسک یو ایس بی، سی ڈی ڈسک اور ریم وغیرہ۔

پروسیسنگ یونٹ: وہ آلہ جسے دی گئی معلومات کو آگے بھیجنے اور مفید معلومات میں تبدیل کرنے میں استعمال کیا جاتا ہے پروسیسنگ آلہ کہلاتا ہے۔ یہ کمپیوٹر کا دماغ بھی کہلاتا ہے۔ سی۔پی۔یو (سنٹرل پروسیسنگ یونٹ) پروسیسنگ آلہ ہے۔

(b) سوفٹ ویئر:

کمپیوٹر کے جو حصیما دیشکل نہیں رکھتے کمپیوٹر سوفٹ ویئر کی حیثیت سے جانے جاتے ہیں۔ سافٹ ویئر کی دو بنیادی اقسام ہیں۔

i۔ سسٹم سوفٹ ویئر ii۔ اپلیکیشن سوفٹ ویئر

جدید زمانے میں کمپیوٹر کے کچھ استعمالات:

ہم ہر شعبے میں کمپیوٹر کو مصنوعی ذہانت کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ یہاں ہم کچھ شعبوں کی بات کرتے ہیں۔

حساب: کمپیوٹر کو بالترتیب سادہ حسابی تقسیم سے لے کر پیچیدہ مالی حساب اور اسی طرح سے کئی قسم کے ریاضیاتی اعداد و شمار کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اسے کسی بھی لمبے اور روایتی سوال کو بہت مختصر وقت میں حل کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

تفریح: کمپیوٹر تفریح کے ذرائع کے طور پر استعمال ہو سکتا ہے۔ ایک شخص کمپیوٹر کو کمپیوٹر گیمز کھیلنے، موسیقی سننے، فلمیں دیکھنے اور اسی طرح سے دیگر کاموں کے لیے استعمال کر سکتا ہے۔

ابلاغ: کمپیوٹر کو پوری دنیا میں لوگوں کے درمیان رابطے کے لیے استعمال کیا جا سکتا

ہے۔ہم دنیا کے لوگوں کے ساتھ ای میل بھیج کر یا وصول کر کے یا بذریعہ بات چیت ایپلیکیشنز رابطہ کر سکتے ہیں۔

تعلیم: کمپوٹر کو انٹرنیٹ کے لیے یا الیکٹرانک کتابیں پڑھ کر زیادہ علم حاصل کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ہم مختلف سوالات کے جوابات تلاش کر سکتے ہیں۔کمپیوٹر کو تدریسی ذرائع کے طور پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے جہاں معلم انٹرنیٹ کنکشن استعمال کرتے ہوئے دور بیٹھے ہوئے طلبا کو پڑھا سکتا ہے۔

سائنسی تحقیقات: کمپیوٹر کو بہت سی سائنسی تحقیقات کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے، جو نقال بھی ادا کرتا ہے،موسم کا پتا کرنا اور معلومات کا تجزیہ وغیرہ۔

کمپیوٹر کے فائدے اور نقصانات

فوائد:

1۔ یہ آپ کے ریکارڈ اور معلومات کو ترتیب دینے کے لیے مدد کرتا ہے۔

2۔ یہ ایک عام آدمی سے بہت زیادہ ابلاغ اور حساب کتاب کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے ۔

3۔ یہ آپ کے کام کو بہت زیادہ آسان بنانے میں مدد کر سکتا ہے۔

4۔ یہ دوستوں، ساتھ کام کرنے والوں اور دوسرے لوگوں کے ساتھ بات کرنے میں مدد کر سکتا ہے۔

5۔ اس کے پاس آپ کو مختلف قسم کی معلومات بہت جلد دینے کے لیے بہت سے سرچ انجن ہوتے ہیں۔

نقصانات:

1۔ یہ برقی شعاعوں کی وجہ سے آپ کی نظر پر برے اثرات ڈال سکتا ہے۔

2۔ یہ دانوں اور جھریوں کی وجہ بن سکتا ہے۔

3۔ اگر آپ محتاط نہ ہوں تو یہ آپ کی توجہ آپ کی پڑھائی سے ہٹا سکتا ہے۔

4۔ کمپیوٹر کے سامنے زیادہ دیر بیٹھنا وزن بڑھنے کی وجہ بن سکتا ہے۔

5۔ یہ وقت کا ایک بڑا ضیاع ہے۔ اگر ہم اسے گھنٹوں تک محض تفریح کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

Activity

1: Answer these questions.

i. What is a computer?

Ans: Computer is an electronic device that is designed to work with information.

ii. How many main parts does a computer has?

Ans: A computer has two main parts.

iii. Explain Software.

Ans: The parts of the computer which do not have material form are reffered as computer software.

iv. Explain any two uses of computer.

Ans: There are many uses of a computer such as:

1: Calculations 2: Scientific research.

1: Calculations:

Computers can be used to perform a variety of mathematical calculations ranging from simple arithmetic equation to complicated financial calculation and so on.

2. Scientific Research:

Computer can be used for of scientific research, that is to perform simulations, weather, forecasting and data analysis, etc.

v. Explain some disadvantages of computer.

Ans:

1. It may have a nagative effect on your eyes sight due to

electronic radiations.

2. It may cause pimples and wrinkles.
3. It may distract you from your studies, if you are not careful.

2: Tick (✓) the correct option to complete the sentence.

i. The parts which we can touch and move easily from one place to another are referred as.
   a. Software b. Hardware ✓ c. Processor

ii. Hardware is classified into _____ groups.
   a. four ✓ b. two c. five

iii. The devices which are used to feed data to computer are called _____ devices.
   a. output b. storage c. input✓

iv. There are _____ main types of software.
   a. four b. two ✓ c. five

v. _____ is processing device.
   a. C.P.U ✓ b. CD drive disk c. RAM

3: Fill in the blanks.

i. The devices which are used to store data are called **storage devices**.

ii. Computer can be used as a medium of **teaching**.

iii. It is used to solve any **lengthy** and **typical** question in very short time .

iv. The parts of the computer which do not have a material form are reffered as **software** .

v. **CPU** is the processing device.

4: Use the given words in sentences of your own.

	Words	**Sentences**
☆	Devices	All electronic devices run with

electricity.

☆ Computer — Now-a-days computer has become indispensable to us.

☆ Knowledge — We can get knowledge through computer.

☆ Calculate — Computer can calculate the sums of mathematics.

☆ Information — Computer is also used to get informations.

5: Match the columns according the vocabulary.

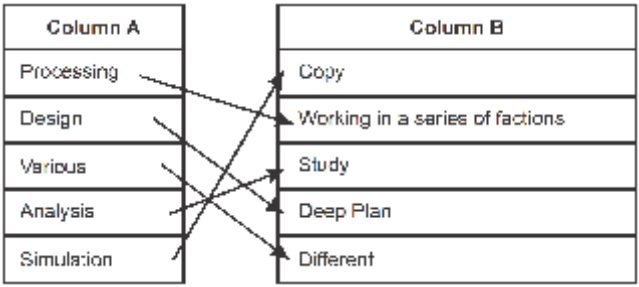

Writing Skills

1: Write a paragraph on the uses of computer.

There are a lot of uses of computer. Firstly, we can use it for calculations of mathematics. It can solve any kind of complicated questions in very short time. In these days, it is also used for entertainment. The people use it for playing computer games, to listen music, to watch movies, etc. Through computer we can communicate with people all over the world. In education sector, people use it for getting knowledge and very important informations, We can search answer of any question through it. Computer can be used for a lot of scientific researches, that is to perform simulations, weather

forecasting and data analysis, etc.

2: *Explain the following terms.*

1. **Software:** The Parts of computer which do not have a material form are called software.
2. **Hardware:** The parts of computer which can touch and move easily and they are in material form.
3. **Input Devices:** The devices which are used to feed the data and informations to computer are called input devices.
4. **Output Devices:** The devices which are used to get informations as a result from the computer are called output devices.
5. **Processing Device:** The device which is used to process the given data and change into useful information is called processing device.

Communication Skills

احمد اپنے کزن فہد سے ملنے گیا۔ وہ کمپیوٹر پر ایک گیم کھیل رہا تھا۔

احمد: ہیلو فہد! تم کیا کر رہے ہو؟

فہد: میں کمپیوٹر پر ایک گیم کھیل رہا ہوں۔

احمد: اچھا! کیا تم کمپیوٹر پر روزانہ گیمز کھیلتے ہو؟

فہد: جی ہاں! یقینا کیونکہ میں گیم کھیلنا پسند کرتا ہوں۔

احمد: اچھا! میرے خیال میں یہ وقت کا ضیاع ہے۔ کیا تم گیمز کھیلنے کے بعد اپنی پڑھائی کو مناسب وقت دے سکتے ہو؟

فہد: جی ہاں! میرے عزیز کزن میں جانتا ہوں میں اپنا تمام ہوم ورک مکمل کرتا ہوں، اسباق کی تیاری کرتا ہوں اور اس کے بعد میں تفریح کے لیے گیمز کھیلتا ہوں۔

احمد: یہ بہت اچھی بات ہے۔

Activity

1: Supply the comparatives and superlatives of the following.

	Comparatives	Superlatives
Long	Longer	Longest
Hard	Harder	Hardest
Bad	Worse	Worst
Fast	Faster	Fastest
Powerful	More Powerful	Most Powerful
Old	Older	Oldest
Happy	Happier	Happiest
Funny	Funnier	Funniest
Important	More Importan	Most Important

2: Rewrite the following sentences changing positive into comparative degrees.

i. Aslam is a tall boy.

☆ Aslam is taller boy than other boy.

ii. She is a beautiful girl.

☆ She is more beautiful than her sister.

iii. This is a big balloon.

☆ This is a bigger balloon than first one.

iv. You are an intelligent student.

☆ You are more intelligent than your friend.

v. Bicycle is a slow vehicle.

☆ Bicycle is slower vehicle than bike.

3: Change the following comparative sentences into superlative sentences.

i. She is more intelligent than her sister.

☆ She is the most intelligent among her sisters.

ii. Umar is wiser than Ali.

☆ Umar is the wisest in the class.

iii. He is more responsible than his brother.

☆ He is the most responsible among his brothers.

iv This question is more important than any other questions.

☆ This question is the most important among all the question.

☆.....☆.....☆

Chapter 14

A Holy Man

ایک نیک آدمی

بہت پہلے، ایک پارسا آدمی ایک جنگل میں ایک چھوٹی سی جھونپڑی میں اکیلا رہتا تھا۔ وہ بہت زیادہ پرہیز گار اور دین دار تھا۔ حتیٰ کہ وہ ہمیشہ اپنے خرچ سے بھی دوسروں کی مدد اور تعاون کرنے کو پسند کرتا تھا۔ ایک رات، جنگل میں بہت تیز بارش کے ساتھ ایک خوفناک طوفان آیا۔

پارسا آدمی اپنے گھریلو کاموں میں مصروف تھا جب اس نے دروازے پر ایک دستک کی آواز سنی۔ اس نے دروازہ کھولا اور دروازپر ایک شریف آدمی کو کھڑے ہوئے پایا۔

اس نے پارسا آدمی سے کہا ''جناب میں ایک شکاری ہوں میں جنگل میں شکار کے لیے آیا تھا، لیکن اس طوفان کی وجہ سے میرے لیے شکار کرنا ممکن نہیں ہے۔ اب میں واپس نہیں جا سکتا ہوں۔ مجھے پناہ کی ضرورت ہے۔ اگر آپ مجھے یہاں ایک رات گزارنے کی اجازت دیں تو میں آپ کا بڑا احسان مند ہوں گا''۔ بوڑھے آدمی نے بغیر کسی ہچکچاہٹ کے اُسے اندر آنے کی اجازت دے دی۔ اُس نے اُسے خود کو خشک کرنے کے لیے ایک تولیا دیا۔ اُس کے بعد اُس نے اُسے گرم دودھ کا ایک گلاس پیش کیا۔

(پارسا آدمی نے شکاری کی مدد کیوں کی؟)

شکاری دیکھ سکتا تھا کہ یہ ایک چھوٹا کمرہ تھا جو ایک چارپائی سے آراستہ تھا جس پر صرف ایک آدمی سو سکتا تھا۔ ''جناب یہ کمرہ ہم دونوں کے لیے بہت چھوٹا ہے۔ ہم یہاں کیسے رات گزارنے جا رہے ہیں''؟ شکاری نے کہا۔ بوڑھے آدمی نے جواب دیا ''یہ حقیقت ہے کہ کمرہ بہت چھوٹا ہے۔ لیکن اگر کوئی بڑا دل رکھتا ہے تو وہ انتظام کر سکتا ہے''۔

شکاری اس کے جواب سے مطمئن ہو گیا۔ وہ خاموشی سے اپنا دودھ پینے لگا۔ کچھ وقت کے بعد، دروازے پر ایک اور دستک سنائی دی۔ بوڑھے آدمی نے دروازہ کھولا، اس دفعہ ایک کسان پناہ کا پوچھ رہا تھا۔ پارسا آدمی نے کسان کو بھی اندر آنے کی اجازت دی۔ اس نے اُسے آرام کرنے کو کہا اور پھر اسے ایک دودھ کا گلاس پیش کیا۔

(کیا بوڑھا آدمی مہمان نواز تھا یا غیر مہمان نواز تھا؟)

اب، اس چھوٹے کمرے میں تین آدمی تھے ''جناب، یہ جھونپڑی بہت چھوٹی ہے۔ آپ یہاں پہلے ہی ایک مہمان رکھتے ہیں۔ ہم تینوں یہاں رات کیسے گزاریں گیہیں ؟'' کسان نے حیرانی سے کہا۔ بوڑھے آدمی نے کسان سے کہا کہ اگر وہ سو نہیں سکتے تو وہ کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر رات گزار سکتے تھے۔

باہر کا موسم بہت طوفانی تھا۔ دروازے پر ایک اور دستک سنائی دی۔ پارسا آدمی دروازے کی طرف جانے ہی والا تھا جب کسان نے اُسے ایسا کرنے سے روکا۔ اس نے بحث کی کوشش کی ''مشکل سے ہم تینوں کے لیے تھوڑی سی جگہ ہے، ہمیں مزید لوگوں کو جگہ نہیں دینی چاہیے۔

(کسان نے بوڑھے آدمی کو دروازے پر ایک اور دستک کا جواب دینے سے کیوں روکا تھا؟)

بوڑھا آدمی بڑا مہربان اور سخی تھا۔ وہ دوسروں کے ساتھ بہت تعاون کرنے والا تھا۔ وہ دوسروں کو مشکل میں نہیں دیکھ سکتا تھا۔ وہ ہمیشہ دوسروں کے ساتھ بانٹنے کو تیار رہتا جو کچھ اس کے پاس ہوتا تھا۔

اس نے کسان سے کہا، ''باہر طوفانی موسم تھا اور تم پناہ چاہتے تھے۔ تم نے میرے دروازے پر دستک دی اور میں نے اسے تمہارے لیے کھول دیا۔ صرف تصور کرو، کیا ہو سکتا تھا اگر میں نے تمہیں اندر آنے کی اجازت نہ دی ہوتی''؟ دروازے پر دستک اونچی سے اونچی ہوتی جا رہی تھی۔ بوڑھے آدمی نے کسان کے جواب کا انتظار نہیں کیا اور دروازہ کھولنے کے لیے دوڑا۔ اس دفعہ، وہاں ایک ماں اپنے دو چھوٹے بچوں کے ساتھ تھی۔ وہ سردی سے بُری طرح کانپ رہے تھے۔ بوڑھے آدمی نے فوراً انھیں اندر آنے کی

اجازت دی اور کسان سے کہا ''اگر ہم نے ان کی مدد نہ کی ہوتی تو اس ٹھنڈی برفانی ہوا میں چھوٹے بچوں کے ساتھ کیا ہوتا؟ کسان نے شرمندگی محسوس کی۔ اُس نے بوڑھے آدمی سے معذرت کی اور کہا ''جناب، مجھے بہت افسوس ہے۔ آپ واقعی ایک عظیم آدمی ہیں۔ آپ بہت زیادہ مہربان اور سخی ہیں۔ میں خودغرض تھا۔ برائے مہربانی مجھے معاف کر دیں۔ میں اب دوبارہ کبھی ایسی باتیں نہیں کہوں گا''۔

(اگر بوڑھے آدمی نے ان مدد نہ کی ہوتی تو ماں اور اس کے دو بچوں کا کیا ہوتا؟)

تین آدمیوں، ایک عورت اور اس کے دو بچوں نے وہ طوفانی رات اس چھوٹی سی جھونپڑی میں کھڑے ہو کر گزاری۔ انہوں نے مختلف چیزوں کے بارے میں باتیں کیں۔ انہوں نے اپنے میزبان کی رحم دلی کی تعریف توصیف کی۔ پارسا بوڑھے آدمی نے اپنے ہمدردانہ رویے سے اس گھنے جنگل میں انہیں بہت متاثر کیا تھا۔ اس نے انھیں سیدھا راستہ دکھایا۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ وہ بھی دوسروں کی مدد کریں گے، جس طرح بوڑھے آدمی نے ان کی مدد کی تھی۔ (شکاری اور کسان نے بوڑھے آدمی سے کیا سیکھا؟)

Vocabulary

1. Match the words with possibly correct meanings in the context.

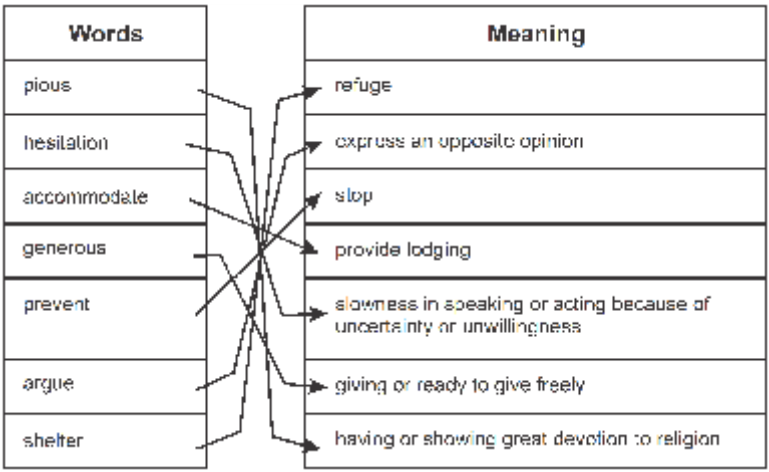

2: Use a thesaurus to find antonyms of these words.

Words	Antonyms
Shiver	Fiery
Rush	Slowness
Comfortable	Uncomfortable
Apologize	Spiting
Praise	Ignore
Reluctant	Enthusiastic
Surprisingly	Commonly
Impress	Unimpress

2: Answer the following questions.

i. Where did the holy man live?

Ans: The holy man lived in a forest.

ii. How were the weather conditions in the forest at that night?

Ans: On that night, there came a terrible storm with heavy rain.

iii.Who knocked at the door first of all?

Ans: The hunter knocked at the door frist of all .

iv. Who knocked at the door second time?

Ans: The farmer knocked at door seconed time.

v. What did the farmer say to the holy man when the door was knocked for the third time?

Ans: When the holy man was about to move to the door the farmer tried to argue with him. He said "There is hardly small room for the three of us. We should not accommodate any more people.

vi. How many people requested the holy man for shelter during the storm?

Ans: There are three people and two children requested to the holy man for shelter during the storm.

vii. Why was the old man called a holy man?

Ans: Because he was always ready to help other people with his own expenses. He was very pious, kind and generous. Due to these traits, he is called a holy man.

3: Choose the correct word from the choices a,b,c,d and fill in the blanks.

i. He always liked to help and cooperate with others even at his own **expense**.

a. expense✓ b. delight
c. interest d. compulsion

ii. The old man, without any **hesitation** let him step in.

a. difference b. confidence
c. hesitation✓ d. objection

iii. The old man was very kind and **generous**.

a. obstinate b. tolerant
c. attractive d. generous ✓

iv. The hunter got **satisfied** with his answer.

a. dissatisfied b. satisfied ✓
c. annoyed d. embarrassed

v. This time, a farmer was asking for **shelter**.

a. money b. shelter ✓
c. milk d. permission

Activity

1: Convert the following adjectives into adverbs and use them in sentences of your own:

	Words	Adverb	Sentences
☆	**Helpful**	Helpfully	She helpfully did this.
☆	**Noble**	Nobly	They treated nobly with us.
☆	**Intelligent**	Intelligently	He talked intelligently.
☆	**Great**	Greatly	Ali seems greatly everyday.
☆	**Skillful**	Skiufuly	A computer wroks skillfully.

Listening and Speaking Skills

حسن: عمر، آپ ہمدردی کے بارے میں کیا کہتے ہو؟

عمر: رحم دلی انسان کی عظیم ترین نیکیوں میں سے ایک ہے۔

حسن: اگر ہم دوسروں سے رحم دلی سے پیش نہیں آتے تو کیا ہوتا؟

عمر: ہم دنیا میں احترام اور عزت کھو دیتے ہیں اور لوگ سوچتے ہیں کہ ہم اچھے انسان نہیں ہیں۔ اس لیے یہ بہت ضروری ہے کہ ہم تمام انسانوں کے ساتھ مہربان رہیں۔

حسن: کیا ہمیں جانوروں کے لیے بھی رحم دل ہونا چاہیے؟

عمر: جی ہاں ہمیں ایسا کرنا چاہیے۔ اگر ہم ایسا کرتے ہیں تو اللہ ہم سے خوش ہوتا ہے۔ ہم نے ایسا کرنا اپنے نبی (ﷺ) سے سیکھا ہے۔

حسن: تم درست ہو۔ ''رحم دلی ایک عظیم نیکی ہے''۔

☆.....☆.....☆